

Vol III  
No 20



Friday  
8th January, 1954

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

## PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

### CONTENTS

	PAGE
Business of the House	2007—2010
The Hyderabad Granting of Pattedari Rights of Unoccupied Government Lands Bill 1953 (Leave to introduce not granted)	2010—2016
Hyderabad Public Servants (Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1953 (Bill not taken up)	2016—2018
Resolution re forcible dispossession of lands from bona fide Muslims after Police Action (Voted down)	2018—2020
Statement by Dr Chenna Reddy re food situation in Hyderabad State	2020—2067

Note —1 In this Part a star [\*] at the beginning of a speech denotes confirmation not received.

- 2 The page Nos of this book should have started with page 1107 to keep continuity with the previous number, but have erroneously started with 2007 hence pages 1107 to 2006 may be treated as blank.



# THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

FRIDAY THE 8TH JANUARY 1954

*The House met at Half Past Two of the Clock*

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR.]

## Business of the House

*Mr. Speaker:* Shri K. Anantha Reddy has given notice of a short notice question. He is not present in the House. Let us proceed to other business.

سری سید حبیب (حیدرآباد سی) سینیولس کے سیکس (۸۳) کے تحت گزرتی  
سول و سبجکٹ ہوئے کی وحدت سے ان اسٹارڈ (unstarred) ہوئے ہوا کا جواب سینیول (Table)  
پر رکھا جانا چاہئے اگر وہ جواب سینیول پر نہ رکھا گیا ہو اور جس سے ہم ہوئے ہوگا  
اوسے نوع کا سوال علیحدہ طور پر کیا جاسکتا ہے نا ہیں

مسٹر اسپیکر سوال نہ ہے کہ

If it is not placed the very day

سری سید حبیب: جواب یہ اوہ دن سینیول پر رکھا گیا نہ اسمبلی میں ہوئے تک  
جواب آنا اس سبب سیکریٹری صاحب نے کہا کہ کئی سوال کے جواب میں آئے ہیں  
مائد اسمبلی میں ہوئے کے بعد جواب آئے ہوا سے سوال کے معنی کا عمل ہوگا  
کیونکہ رولس میں (shall lay forthwith) لکھا گیا ہے

*Mr. Speaker:* It will be treated as an unstarred question and rules governing unstarred questions shall apply to it.

سری سید حبیب اس کے باوجود میں میں  
(shall lay forthwith) کے الفاظ ہیں

مسٹر اسپیکر وہ ہوا کا معاملہ کی حیرت لیکن اگر کوئی پرنسپل  
(Particular) حیرت ہو انکو سیری کرنا ہوگا

Whether it was placed on the table of the House that very day or not whether it was placed at all—I have to



ممبر اسپیکر میں نے یہ سمجھا تو یہی دہا دیا کہ آپ کے جوابوں پر وہ میں  
سایع ہوئے ہیں وہ ہم طبع کرد گئے نوٹیفکیشن ( Notifications ) قواعد یا  
قانون سایع کرنے کا کام لکھنؤ اسمبلی کے پرس کے درمیان ہو سکتا ہے

میں یہ کہہ رہا ہوں — ہاؤس میں اس پر سوال کیا گیا ہے کہ کیا یہ  
ہو کہ دوسرے کسی بھی اسٹڈ کی بات کو بھی اس میں نہیں ہے اور اسے کوئی خاص پریونٹ  
میں اس کے سامنے نہیں ہے کہ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے

*Mr Speaker* I believe the Chief Minister will say some  
thing about this. A proposal was made to him and I was  
informed that it is not possible to comply with the proposal

میں یہی کہہ رہا ہوں کہ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے

میں اسپیکر نارلمب میں ہیں میں نے اسے مائل کرنا ہے۔  
میں نے کہا کہ گورنمنٹ میں اسے اس کے کام کو برابری ( Priority )  
کے ساتھ دیا جائے گا۔ نارلمب میں اسے اس کے کام کو برابری میں  
سایع ہے۔ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے

میں اسپیکر ( سرکاری کام ) میں اسے اس کے کام کو برابری میں  
اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے کہ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے  
اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے کہ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے  
اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے کہ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے  
اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے کہ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے  
اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے کہ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے  
اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے کہ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے  
اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے کہ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے

میں اسپیکر میں نے یہ سمجھا تو یہی دہا دیا کہ آپ کے جوابوں پر وہ میں  
سایع ہوئے ہیں وہ ہم طبع کرد گئے نوٹیفکیشن ( Notifications ) قواعد یا  
قانون سایع کرنے کا کام لکھنؤ اسمبلی کے پرس کے درمیان ہو سکتا ہے

میں اسپیکر ( سرکاری کام ) میں اسے اس کے کام کو برابری ( Priority )  
کے ساتھ دیا جائے گا۔ نارلمب میں اسے اس کے کام کو برابری میں  
سایع ہے۔ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے

میں اسپیکر ( Bills ) کو برابری میں اسے اس کے کام کو برابری میں  
اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے کہ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے  
اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے کہ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے  
اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے کہ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے

میں اسپیکر ( Bills ) کو برابری میں اسے اس کے کام کو برابری میں  
اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے کہ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے  
اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے کہ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے  
اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے کہ اس بات کو بھی اس میں نہیں ہے

श्री वही जी वेवाराज — जिस तरह के वायदे तो हमारे सामने कई बार किए गए हैं। जिस वक्त मुझे गोपिबी गवारेडगी जो बोले हैं, उसकी याद आती है कि गन्धनमठ सिपा वायदे ही करती रहती है। अभी तक तो हम पिछले सेवान के भी रिपोर्ट नहीं मिले हैं। और अब तो बजट भी प्रिटिंग के लिए आ रहा है, उसीमें पूरा वक्त चला जायगा। नभट सेवान तक तो पहले सेवान के भी रिपोर्ट नहीं मिलेगे और जिस सेवान के भी नहीं मिलेगा। सिफ वायदे काफी नहीं बल्कि मशिवरी बजान का भी इतना काम करना चाहिये।

شرعیاتی رام کشن راؤ مجھے خود اسکا احساس ہے فاب رام برنی عین کاغذ پر  
 دینے کا سول ہیں ہے اکی علا کو سس کی جارہی ہے لیکن میں وعدہ میں کر سکا  
 کہ اس میں کی پروڈکٹس آریل معمر کو نکٹ میں ( Next session )  
 میں بلنگی ہم نے سسسی دل رکلار فای کلار ٹکس کیا ہے لمی لمی ضرر  
 ہوں ہیں میں سمجھا ہوں کہ عٹ کے کام کے تر سر ( Pressure ) کی وجہ سے  
 مارچ تک اسکو پورا میں کیا جاسکا ہر حال کسی طرح مجبور ہی ہڈس  
 ( Temporary/hands ) لکھ جس حد تک ممکن ہو اسکا حلد رکھ لی کو سس  
 کیا ہے

**The Hyderabad Granting of Pattedari rights of Unoccupied Government Lands Bill 1953**

*Mr. Speaker* Shri K Venkatrama Rao will now move the motion for leave of the House to introduce The Hyderabad Granting of Pattedari Rights of unoccupied Government Lands Bill 1958

*Shri K Venkatrama Rao* I beg leave of the House to introduce the Hyderabad Granting of Pattedari Rights of unoccupied Government Lands Bill 1958

*Mr Speaker* Motion moved

شرعی سمٹش راؤ واگھہارے (ملنگہ) - رینولڈس پر معری عربو جاری نہی  
مسٹر اسپیکر نیک ناں آسمل ل (Non official Bill) ۛ ملے اسکو  
حم ہوجاے دھیر سری کے وی رام راواہر دل ۛ ملے عربو کرنی

سری کے ویسٹ رام راڈ (حا کونفور) میں اسکو برہ میں جزا وائے علمیں لانا چاہوں کہ میں نے اس بل میں کیا فراویس (Provisions) رکھے ہیں آرسل میں میں جانتے ہیں کہ ہمارے اسٹٹ میں نیویوک خارج کھانا کارٹراں اواساب میں جکی نسب حکومت کی جانب سے بعض گسٹاب اور مواسیلے جاری کیے گئے ہیں اور ایک حد تک یہ ملنا گائے کہ حاروہ نمونہ کہ جو با خارج کھانا حصوہ اشروہ ہو یا ہروں ان پر میں کا داخلہ سے ۱۹۹۹ء سے ہوا کے حصہ میں کے کا انتخاب میں ہو

اسی صورت میں ان زمینوں کو منسلک نہ کیا جائے اور ان میں لوگوں کے نام نہ اراضیات سے کر دی جائیں اسکے باوجود ہمارا یہ رویہ یہ ہے کہ ایسے اراضیات پر مالگاری داخل کرنے کے باوجود سرکاری جمعہ بندی اور ناوان کے نام سے فائنس سے وصولیات کیے جائے ہیں مالگاری کا مانع کیا دس گا ناوان عائد کیا جائے لیکن معافی کیلئے ان لوگوں کو مراعات کیے گئے ہیں اور جب کبھی مسسرواں نے ہیں نہ انکے پاس معافی کیلئے درخواستیں نہیں کرتی ہیں تحصیل اور ڈویژن سے حکومت کے ان احکام کے باوجود جمعہ بندی میں اسکا عمل نہیں کیا جاتا اور اس طرح سوائے جمعہ بندی و ناوان کے نام سے کال رہم وصول کیا جائے ہیں یہ صرف مدت کی حد تک توسیع کرنے کیلئے اس بل میں رکھا ہے حکومت کے مان لیا ہے کہ ۱۹۴۹ ع کے فیصلے پر مبنی رہا ہے انکے نام سے ایسی حد میں ہیں اور ان میں لگلاٹر (Legalise) کر دیا جائے اسے جب سے لوگ ہیں جو ۱۹۴۹ ع کے بعد نہیں فائنس ہوئے ہیں اور ان سے بھی لوگ ہیں حکام قبضہ رہائے ہیں حال آ رہائے لیکن انکے نام سے ہیں ہوائے اسکے علاوہ ایک اور حصہ جس لوگوں کے فیصلے میں ایسی اراضیات ہیں وہ کوئی بڑے بڑے نہ دار ہیں یہ نہ لند ہنگو (Land hunger) سے متاثر ہوئے چھوٹے کاشتکار ہر سال لٹائے اور بعض مقامات پر حقوق کو نار و صبر ایسی اراضیات پر فائنس ہیں ان اراضیات پر اپنا سرمایہ بھی لگائے لیکن ان پر محکمہ جنگلات نہ تحصیل سے منسلک کا مطالبہ ہوا ہے۔ اسلئے میں نے اس قانون میں نہ رکھا ہے کہ جس لوگوں کے ایسے حصہ ہیں وہ علی حالہ برقرار رہیں اور ان لوگوں کے نام نہ کا عمل ہوگا اس مقصد سے نہ بل لانا گیا ہے اس بل میں (Unoccupied Government land) کی تعریف میں نے نہ رکھی ہے

Kharaj Khata Paramboke Gauran Forest lands reserved or unreserved river bed lands

دریاؤں کے باغ میں جو اراضیات عارضی طور پر نکلی ہیں انکو بھی میں نے شامل کیا ہے۔ اسکے بعد آکسٹ (Occupant) کی تعریف میں میں نے نہ رکھا ہے کہ وہی شخص جو اراضی پر مسلسل دو سال سے قبضہ رکھا ہو ناؤ ڈیفینس (Definitions) وہی ہیں جو قانون مالگاری میں ہیں۔ حساب کہ میں نے جملے عرصہ کیا ہے۔ جو ۱۹۴۶ ع سے ۲ مارچ ۱۹۵۲ ع کے دوران میں کوئی شخص کسی اراضی پر مسلسل دو سال کاشت کیا ہوو باوجود اسکے کہ کوئی اور قانون ناگسی مانع ہوو۔ جس میں اراضی کا پتہ دار بننے کا مسجل شدہ میں نے جملہ ۲۱ مارچ ۱۹۵۲ ع کی تاریخ اسلئے رکھی ہے کہ اس تاریخ کو تحصیل و اسٹیٹ و خود میں آئی اور نہ پورے حیدر آباد کیلئے ایک اہم تاریخی واقعہ ہے۔ اس سے لوگوں میں یہ تصور پیدا ہوگا کہ

پبلک گورنمنٹ آف نا لیسلٹرڈ لے آؤٹ کے بعد جسے نہ رعایت کی گئی اس طرح میں نے  
۲ ماہ سے ۹۰۲ ع کی رعایت کو ملحوظ رکھے ہوئے نہ خارج رکھے

میں نے میں ایک پراویس (Proviso) بھی اڈ (add) کیا  
ہے کہ ۲ نکر جسکی تا ۲ نکر ی سے راند حصہ کی صورت میں پہلے کا عمل ہوگا نہ  
لمٹ (Limit) جسکی ہولڈنگ کی حد تک آئے ہے اور اسے ہی لوگ حوائی رہیں  
یہ حصہ میں رکھے ہیں ان کے نام پر نہ کیے جاسکے اس طرح بڑی رعایت والوں کیلئے  
میں رعایت کی گنجائش میں نے بھی رکھی ہے

ہاں جسکی پروسیجرل (Procedural) میں ایک رجسٹر مرمت کیا جائیگا اور  
اس سلسلے میں رجسٹر کی جانچ اور اسے فائنل کا رجسٹر بن کر جانچا جائیگا اگر کوئی  
عذر دی ہو تو ایک جیسے کی مدت میں رجوع ہونا ہوگا کسی کو عذر ہونے کی صورت  
میں میں نے تک دفعہ کیلئے رکھا ہے عموماً محصلات میں کاغذی اور رسمی کی وجہ سے  
کارروائیاں پری ریمیں ہیں اس سے بچانے کیلئے میں نے نہ رکھا ہے کہ لارسی طور پر ۳۰ ع کی  
جمع بندی تک جملہ عملیات اس سے پہلے ہو جائے جائیں اسلئے عذر کی صورت میں  
مائلگراؤں کی کارروائیوں کے پروسیجرل لحاظ سے مراجعہ حالت وغیرہ کی کارروائیاں ہونگی  
میں نے نہ بھی رکھا ہے کہ دوران محضات میں ان محضات کو نہ ہانا چاہیگا آخری  
دفعہ میں نے نہ رکھا ہے کہ اس قانون کے تحت عطف کے سلسلے میں رہائی یا دسلاوری  
سہاوت پس کی جاسکتی ہے

نہ اس بل کے محض پورے میں حکومت میں نے ہاؤس کے سامنے رکھا ہے جو  
رعایت خارج القصد ہیں، جسکی قسم کے پہلے حکومت کے پاس کوئی پالیسی نہیں ہے  
اور عموماً جب کبھی مسٹر دوپے پر جائے ہیں یا مال کے عہدہ دار دوپے پر جائے  
ہیں وہیں مالے ان رعایت کے لیے جہنے یا دے جائے ہیں اور اس میں ایک طرح کا  
براج ہے تمام آرڈر میں جائے ہیں کہ یہ وہ آئندہ کے ریویو میں سے کہا ہے کہ  
وہ کس ہ نکر خارج القصد میں دھاسکتی ہے لیکن وہاں و ایک پالیسی بنانا چاہیے  
ہیں تاکہ اس پالیسی کے لحاظ سے کس طرح اور کس میں کس کو دھاسکی

*Mr Speaker* The hon Member has to make a brief  
statement. He should not make any lengthy speech.

شری کے ویکٹ رام رائے جرحال میں ہاؤس میں حکومت کے پاس پالیسی نہیں  
ہے میں نے اس پالیسی کو رٹلی (Roughly) حکومت کے سامنے رکھا ہے اور  
یہ حکومت کی گنجائش کے تحت بھی ہے صرف خارج آئے ہوئے ہیں۔ کوئی لیا  
پروسیجر نہیں ہے میں انہیں سے اپیل کرتا ہوں کہ میرے اس بل کو انویڈنٹس کرنے  
کی اجازت دے۔



سری بی رام کشن راؤ سر میں اس بل کی تعلق کر کے فرمایا ہوں آرٹیکل  
میں جنہوں نے اس بل کو پس کیا ہے فرمایا کہ اس بل کا مقصد ہے کہ سرکاری  
زمین پر ناخار مصوبوں کو حاکم فرودنا جائے اس میں شک ہے کہ انہوں نے سب  
ناخار مصوبوں کو حاکم فرادے کی طرف سے کی بلکہ انکے درباروں کے ذریعہ اس کی  
کو پس کی ہے کہ ناخار مصوبہ کے حق کو ۲ ہیکٹری یا ۲ ہیکٹری کی حد تک  
محدود رکھا جائے اگر کسی نے ۲ ہیکٹری اور ۲ ہیکٹری کی حد تک ناخار  
مصدقہ کرنا ہو تو اس کے لیے معافی ہے لیکن دوسرے لوگوں کے لیے و حاکم ہوگا  
اسطرح کی شرط کے ساتھ انہوں نے ہیکٹری نہیں ہے اس کے سبب اس عکس  
نہ رہیں کہ وہ دیکھا ہے نکٹاف و بریل ہیکٹری ہے کہ ایک بل گومب  
کے سرکولرس (Circulars) و احکام اور پالیسی کے مطابق ہے مگر  
ہاں ہے وہ اس صورت میں نکٹاف و بریل ہیکٹری کے گومب کے نکٹاف و  
احکام دے ہیں جو اسلی میں ہے مکے لہذا اس کو ہی ناہ ہے مکے لیے  
قانون کی بھی ضرورت ہے لیکن اگر اس سے بھل ہے و دراصل ایک پالیسی کا  
سوال ہے کہ کہاں کیا کرنا چاہیے حکومت کے اس سلسلے میں اس طور سسٹم  
لائی ولس کے مطابق ہے دو میں سرکولرس و نوٹس ڈپارٹمنٹ سے جاری کیے ہیں  
ستمبر ۴۸ و ۱۹۶۰ ع کا ایک زمانہ ضرور چا حکم ہو اس انکس کے بعد ملری  
گورنمنٹ کا ریم (Regime) شروع ہوا وہ ابتدا میں لوگوں کے انہو نام  
(Enthusiasm) میں حوس ہو پیدا ہوا تھا اس میں آرٹیکل میں سے جو اس  
بل کے موافق ہیں احبار لیکر گورنمنٹ کی رسالہ پر مصدقہ کرنا اسطرح کے  
(زبان ساتھ کے) بریل میں بھی حوس میں احبار دے تھے و مجھے معلوم ہے  
کہ بلنگل میں حوس کانگریس کمیٹی کے برسرہ تھے وہ بوجھے برائوں سے ہی  
کہا کہ حوس کے ای کامپ کو لو دیکھا جائے گا سلسلہ بر عمل ضرور ہو  
لیکن اسکو روکنے کی ضرورت بھی اسلئے اصول فرور میں دنا چاہا کہ جس  
اس وجہ سے کہ لوگوں کے پاس رسالہ ہیں لائل پل (Land less people)  
کو رسولہ گارن نا خارج رکھانہ قسم کی گورنمنٹ کی رسالہ پر مصدقہ کر لے کی  
احبار دھائے نا اسے حوس میں انکو والڈ (Vahdate) کیا جائے  
میں قسم کے مصوبوں کو حاکم فرودنا جائے نوٹری سچ میں ہیں آماکہ ڈسپنس  
کا کیا حسر ہوگا آرٹیکل میں ۲ مارج سہ ۱۹۵۲ ع کی ایک آرٹیکل (Arbitrary)  
نارغ دے ہیں ۱۹۴۶ ع میں کیا نارغ بھی کیا حالات تھے کہ ۲ مارج سہ ۱۹۵۲ ع  
کو بولس انکس کی ویسی ہی ان سرمی نا کوئی اور حور نا ہی میں ہیں سچہ سکا  
ستمبر ۱۹۴۸ ع میں حوس بولس انکس ہوا

بھی بھئی بھئی بھائی — سب بکات بکات کی بکات بکات بھائی بھئی

سری وی ڈی دیشپانڈے اس وقت آئی سارک حکومت نہ تھی

سرکاری رام کشن راؤ قابل سازگند حکومت اپن وہم جی نہیں قابل سازگند حکومت صرف ۶ ارج سنہ ۱۹۵۲ ع کو آئی اور مل ممبر کا نہ مطلب ہے ۔ لیکن اس سے چلے جان پر پول گورنمنٹ ( Civil Government ) نہیں جو گورنمنٹ نہیں وہ اچھی گورنمنٹ نہیں جس کے بعض اربنل ممبرس نہ بھی کہیں کہ آج سے چہر گورنمنٹ اس زمانہ میں ہی اویں وہم بالکل سری ( Certainty ) نہیں لاند آرڈر راج جاری تھا اسکے باوجود ناچار حصے ہوئے تو میں نہیں سمجھا کہ اس میں کوئی صول ہے اب رہا نالیسی کا سوال کہ لسنڈس لوگوں کو وہی کس طرح سے دلائی جاسکتی ہے ؟ اسکی حد تک کل ہی ہم نے جو قانون پاس کیا اس میں ایک حصہ لایا گیا ہے اب رہا کہ گورنمنٹ کی جو رساں ہیں گا ان برسوں خارج رکھا ہے ۔ بہت سے راند سحرانی کا زمانہ چھوڑنے سے معلوم ہو اسکے لیے ہم نے اس بل لائی رولس کے ذریعہ ضروری احکام دے دیں اور انکی عمل ہو رہی ہے لیست ممبرس ( Latest figures ) کے لحاظ سے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ایک لاکھ اکر کے قرب قرب ( گنہہ سرمنہ میں ہے ۹ ہزار ہاں کیا تھا ) در کے طور پر میں کہہ رہا ہوں ایک لاکھ اکر رساں ہرے اور دوسرے لسنڈس پرسس میں حصہ ہوں ہیں اس کے لیے بھی ہم نے نرہ ( Priority ) رکھی ہے سرکولر جاری کیا گیا ہے اور اس عمل ہو رہا ہے اسکے بعد اگر اس پالیسی کو دھرانے ہو اس بل کی ضرورت ہیں ہے اس میں تو یہ ہے کہ ناچار حصوں کو حار قرار دیا جائے اس میں تو نہیں ہو سکتا سرکولر میں ہم نے یہ رکھا ہے کہ اس لوگوں کے پاس چلے سے وہی ہے اور وہ رساں حصہ کرلیے ہیں ( میں نہ کہہ سکتا ہوں کہ اسے ہی لوگوں نے ناچار حصے کیے ہیں جس کے اس چلے ۔ رہی ہے ) تو انکو نہ رکھا جائے ناچار حصے وہی نہ رکھے والے ہیں لوگوں نے کیے ہرے ہوں ناکیں اور ہوں ان لوگوں کے دو حصے برابر مال رکھے گئے ہیں سرکولر کے ذریعہ نہ حکم دیا گیا ہے کہ اکی جو کچھ نہیں وہی ہے اسکا اسامہ ( Assignment ) ہو لاسکی اب سٹ ٹراس ( upset price ) لیسے کے انکا حصہ جاری رکھا جائے ۔ اور اگر کوئی بل ہواڑی ہے اسکے پاس چلے کی وہی موجود ہوئے ہوئے لاند آرڈر میں کچھ گڑھ ہوئے کی وجہ سے چھانہ مار کر حصہ کرلنا ہے تو اس پر قانون وصول کیا گیا ہے

لیکن اسکے ساتھ ایک دوسرا حکم ہمارے پاس نہ بھی موجود ہے کہ کوئی نہیں نا پاک ورڈ کلاس کا کوئی شخص نا اسے لوگ جیکے پاس رہی ہیں ہے اور وہ چھوٹی چھوٹی زمین پر حصہ کرلیے ہوں تو انکا حصہ رہے دیا چلے اور ان سے کوئی پراس ( Price ) بھی نہ لہلے شرطکہ وہ ان رساں پر کسٹ کرتے رہے ہوں ۔

نسری منکل ہم نے ۴ سلائی ہے کہ چوڑی جب زمیں رکھے والے ہیں اور  
انہوں نے چوڑی جب اور زمین پر حصہ کر لیا ہے ناچار طریقہ ر ہی کون نہ سہی ہو اسی  
زمین کی مالکداری کی سولہ گنا اب سٹ ٹرانس دیکر حصہ کا حلیکا ہے سرپرستہ و  
زمین اس قسم کی ہو کہ مسئلہ ہوئے کی وجہ سے اسکی جا و حصہ کی زمین کی فائدہ سد  
رزاغ کے لئے اسکی ضرورت ہے

اس طریقہ پر ہم نے ویرے قواعد نمونہ کے ہیں اسلئے اس قانون کی ضرورت ہے  
میں اسکو مانا ہے کہ ۲ مارچ سے ۱۹۵۲ ع تک جس لوگوں نے ناچار حصے کر لئے  
ہیں انکے حصوں کو حارر قرار دنا جائے

فاریٹ کی رساب کے لئے ہم نے ۴ رکھا ہے کہ اگر فاریٹ کی رساب و حصہ  
کر لئے اور کاسٹ کر دیے ہیں و اسکو بھی بحال رکھا جائے سے ۱۹۵۹ ع کے مذکور  
ایسی صورت نہ بھی درحساب دینے ہو فور اسکی احارب ملی اسلئے حکومت اس حار  
کے لئے نار ہیں ہے کہ ناچار حصوں کو حارر قرار دنا جائے جو بل پس کنا گیا ہے  
میں اسکو تسلیم کرنے کے لئے نار ہیں ہوں اگر حکمہ رو جو ڈائریکٹ کے احکام کا  
سٹ ڈسٹ حصہ حاصل ہیں ہو رہا ہے لیکن پھر بھی جہاں کہیں حکمہ ۴ اطلاع ملی کہ  
زمین نہ رکھے والی رعایا کو حصوں میں مل رہے ہیں اور انکے حصوں کو رگولرائز  
( Regularise ) کا حلیکا ہے لیکن انکو رگولرائز نہ کرنے ہوئے ولج  
آفسر نے ناوان وعہ فام کنا ہے جو حکومت نے اسکی اصلاح کردی ہے اسکی کد کوئی  
قانون نہجگی ہو بحصلہ ارکوا سی تمام صورتوں میں حصہ کرنے کے لئے حکم  
دنا گیا ہے اس وجہ سے میں اس قسم کے قانون کی ضرورت نہیں مانا اسلئے میں اسکو  
ہوں کہ اس بل کو واپس لیا جائے گا اگر ضرورت ہو تو اسکو حسسائی کرنے کے لئے  
حکومت خود لٹ ریونسو کوڈ ( Land Revenue Code ) میں درج کرنے  
کی احارب دینی اس وجہ سے میں گواراں کرنا ہوں کہ اس بل کو واپس لیا جائے ۔

شری کے وٹکٹ رام راؤ میں بل منب کو درنا ڈھالے کے لئے ہے اسہ نہ  
کہنے کی کوسس کی جا رہی ہے کہ ۶ مارچ سے ۱۹۵۲ ع کو ہی ۴ حکومت وجود میں  
آئی ۲ مارچ کو کھا گیا ہے اگر پوری دہر کے لئے ہی فرمل لند آف دی ہاور  
نہ مان لیں کہ انکی حکومت وجود میں آئے کے بعد ہی سے کرنا چاہیے ہیں جو بھی  
اعراض ہیں سے ۱۹۵۹ ع کے بعد بھی اسے جب سے چھوٹے چھوٹے کاسکار  
اور مرضی موجود ہیں جس پر برابر سبب کی جا رہی ہے اور ان پر قانون حلیکاب  
کے تحت اور دیگر طریقوں سے مقدمات حلائے جا رہے ہیں سرائیں ہو رہی ہیں ۴  
صرف نہ بلکہ اسکی ساتھ ساتھ جہاں تک بھی معاملہ جہج گیا ہے کہ متداخل نہجا کے  
مقدمات ان رکھے جارہے ہیں جس پر لوگوں نے ہراو دیرہ ہراو روپہ حرج کنا ہے ۔

اسکا یہ اسطوف اور اوس طرف کے آن مل معرے کو ہوجاھے میں نہ ہیں کہنا ورنہ نہ میرے بل کا مسابہ کہ سبمل ہی اراضیاں و قصبے کیے جائیں جس اراضیاں پر اسکا قصبے ہیں انکو مسلم کرلنا جائے اس سے ٹڑھکر کوئی حرج نہیں ہے۔ سہ ۱۳۹۹ ع سے قبل بھی حوالہ الی واقعی فاضل ہیں اور سرکاری رقم ادا کرنے دے ہیں لیکن موقع کے پسل ہزاروں لے کسی قسم کے رسائد دے ہیں اور نہ اسکا عمل کیا ورنہ میں اسکا ہے اراضی کرنے کے مسئلہ میں فیصلہ نئی میں ادراج جو واس میں کسی طرح بھی عمل نہیں ہوسکا اگر رسائد ہی ہیں تو رسائد مالگزاری کو حکومت مانے کے لیے بنا رہی ہے اس قسم کے کالمیکسڈ رائلٹس (Complicated problems) آرہے ہیں اور سدھ سے دے ہیں ان تمام حرجوں کو حکومت کی درسی ( ) میں لانا برا مقصد تھا جب حکومت کا نہ مسابہ ہے کہ اب جو موجودہ لوگ فاضل ہیں ان سے جھسا مقصد ہے و میں اس میں کوئی معنی نہیں مانا جس شخص کے پاس زمینی ہے اس سے حق کر کوئی اور شخص کو دے سکے تو اس میں کوئی مطلب نہیں ہے۔ کیا اب اس اصول سے معنی ہیں کہ گلے کو مار کر ہل دیں دی جائے۔ لہذا آف دی غاور سے میں اصل کرنا ہوں کہ موجودہ فاضل کے حق حصوں میں انکا تلبدان کر کے بعد میں پھر ان دسر پھرے کی کوئی ضرورت نہیں

میں مکرر غور کے لیے اسل کرے ہوئے اسی بحرِ رحیم کریا ہوں

Mr. Speaker: The question is

Leave be granted to introduce the Hyderabad Granting  
of Pattedan Rights of unoccupied Government Lands Bill,  
1958

The motion was negatived

**Hyderabad Public Servants (Tribunal of Inquiry)  
(Amendment) Bill 1953**

*Mr. Speaker* I would like to inform the House that L.A. Bill No. XXXI of 1958 the Hyderabad Public Servants (Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1958 which was introduced on 10th December 1958 has not yet been taken up. It is a very short Bill containing two clauses only which are

- 1 (1) This Act may be called the Hyderabad Public  
 Servants (Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1958  
 (2) It shall come into force at once

2 Section 10 of the Hyderabad Public Servants (Tribunal of Inquiry) Act 1950 shall be omitted

This item is of course not included in to day's Agenda but since it is a very small Bill if the House has no objection it can be taken up. It would not take much time.

شرکی بی رام کشن راؤ میسر اسکے سر اگ احارب ہووے میں ایک سب میں اس دل کا مقصد عرصہ کیوں نہ کہے ہاؤ اوے سمجھ سکے اس میں کدی خاص بات نہیں اگر مجھے اسکی اطلاع ہوئی تو میں کل ہی اوے بس کرے کی کوسی کرنا چلے اسکو بس کیا گیا ہے اس بل کی ورٹہ رنگ ہو چکی ہے

کسی عہد در کی دعوتوں کے خلاف سماعت کرنے کے لیے حور ماسویل ہے نہ اں سے معطلہ رگولس میں رسم ال نسیں کا گاہے اس میں انک سیکس کی چوڑی سی برسم جاتی جارہی ہے بیک حور برسم سحر ہے و نہ ہے کہ بر سوبل سماعت کرنے کے اپنی رپورٹ فارکمڈنس (Recommendation) گورنرس کے پاس بھیج دینے اور اکثر صورتوں میں گورنرس کو خود قطعی طور پر کرنی پڑی ہے ۴۔ سانس سماعت کا اور دوسری جگہوں پر بھی نہ طرہ ہے کہ جمل اسکے کہ گورنرس کی جانب سے کسی عہدہ دار کے متعلق کوئی قطعی طور ہوئی اس سے کسی کو قابل ذہن بکراہی رائے ظاہر کرنے کا موقع دیا جائے اس برسم کا جی مقصد ہے چونکہ نلک سروس کمپس کے بارے میں ۴ سماعت جانا ہے کہ وہ بہت بری امپڈنٹ ٹائیڈ (Independent Body) ہے اور نلک حقوں کی حمایت کرنی ہے لہذا اس قسم کی غلطیوں کے لیے سر دیے کے بارے میں بھی نلک سروس کمپس کو رائے دینے کا موقع دینا چاہیے ورنہ نہ چاہا جوں کہ فی س میں کی رائے اے کے حد قطعی طور ہو صرف اس حد تک ۴ چھوٹی سی برسم ہے میں سماعت جوں اگر خاور اسکو پس کرنے کی اجازت دے اور منظور کر لے تو ایسی ہو جائیگی ورنہ دیر دو سپر نلک اسٹار کرنا پڑیگا

भी नहीं थी। वैसावा—आम तौर पर विज्ञानज्ञ देने के लिये कोई एतराज नहीं होता था। लेकिन अब यह विल हावुस के सामन आया तो हमन उस पर सोचा। हम वुसमें कुछ तरकीब करन की जरूरत मालूम होनी ली और वुसमें रिट्रोस्पेक्टिव विसफट (Retrospective effect) भी रखने की जरूरत ली। हम सोच रहे थ कि विसलिय हम थिस पर जर्नेल मेंट देंग। लेकिन विसकी नोटिस बाज ही भिखी विसलिय तरकीब नी नहीं दे सकते। विस वक्त वे फुस अमल में आय वुस वक्त से विसका अमल होना चाहिये। और जो केसेस पडिंग (Pending) में वही है वे भी पब्लिक समिस कमीशन थी तरफ जानी चाहिये। लेकिन नोटिस बाज ही मिल्न के कारण अमरूममेंट देन के लिये वक्त नहीं ली। विसलिय भ कहूँगा कि आयदा सेलन म विसकी रक्षा बाज ताकि वुस वक्त हम तरकीमात भी का सकेन और अपन थियाकास भी बाहिर कर सकेन। विस लिये आयदा सेलन म विसकी काना भ मुनासिब समझता हू।

*Resolution re Forcible  
dispossession of lands  
from bonafide Muslims  
after Police Action*

*Mr Speaker* We shall take it up at 5.30 or 6 in the evening, if it would be possible

*Shri V D Deshpande* I do not think it would be possible

*Mr Speaker* In that case, we shall take up the resolution

**Resolution re forcible dispossession of lands from  
Bonafide Muslims after Police action**

श्री श्री बी देशपांडे—कमल जिसके कि जॉनरेबल मेंबरान जिसपर अपनी तफरीर शुरू करे में वह बज करना चाहता हू कि हर सेसन में हमें तय करना होता आ रहा है कि अकाम रेजोल्यूशन से ज्यादा रेजोल्यूशन हाउस में जिसक ( Discuss ) नहीं होते। और अकाम के प्रोब्लम ( Problems ) क्या है जिस पर विचार नहीं होता। हम चाहते हैं कि ज्यादा से ज्यादा नॉन आफिशियल रेजोल्यूशन हाउस में जिसक हो सके ताकि जनता की राय क्या है वह ट्रेजरी बेंच ( Treasury Benches ) को मालूम हो सके। जिस लिय मैं बज करना चाहता हू कि जाम तीर पर वह बजरेलान हो कि दो या तीन घंटे तक ही हर नॉन आफिशियल रेजोल्यूशन पर बहस हो। आज तक जो कुछ हुआ उसके बारे में मैं कुछ नहीं कहना चाहता लेकिन जिसके बाद हम किसी तरह से चले। अभी जिस रेजोल्यूशन पर बहस चल रही है उसके ऊपर भी एक दिन तक बहस हो चुकी ह और जिसके बाद जो रेजोल्यूशन है वह फूड प्राइस ( Food prices ) पर है और वह ज्यादा बहस है बिलियम आज सावहार के बाद जिस पर बहस करने का अगर हाउस को मौका मिल आप तो मुनासिब होगा। जिस लिय मैं यह प्रपोज ( Propose ) करता हू कि जिस पर का जिसकशन ( discussion ) क्लोज ( Close ) कर दिया जाए। ट्रेजरी बेंच से कोई बोलना चाहते तो बोल सकते हैं। बाद में मूव्हर आफ दि रेजोल्यूशन जवाब दें और उसके बाद हम दूसरा रेजोल्यूशन के सकते हैं।

*Mr Speaker* If the hon Member moves a closure motion, it is for the members to decide

شری بی رام کشن رائے - میں سمجھا ہوں کہ آرمنل لیڈر آف دی ایورس کا مطلب یہ ہے کہ کلورڈبوس ہو گیا جائے۔ بلکہ وہ نہ سمجھتے ( Suggest ) کر رہے ہیں کہ اس رپورٹس پر ٹیکس کم کیا جائے تاکہ دوسرے رپورٹیوٹس بھی لے لیے جائیں۔

مسٹر اسپیکر - لیکن یہ چر و آرمنل ممبرس کے احیارس ہے۔

شری بی رام کشن رائے - اسلئے وہی سمجھ کر رہے ہیں۔

श्री श्री बी देशपांडे—साहेब्यार बजे तक अगर हम जिसको लतम कर सके तो बाद के बाद में हम दूसरा रेजोल्यूशन के सकते हैं।

شرعی - وام کس وائے۔ مرا حال نہ ہے کہ آئیں بسر ہو سر سر کر رہے ہیں  
وہ ہم ہوئے کے بعد مسٹر سعلہ کو جواب کا موقع دنا چاہے اور اس کے بعد  
ایرل سوور جواب دےں نو ٹیک کرگا۔ مجھے دیگر ریمولوسس نو محاکرے کے لیے  
کوئی عذر نہیں ہوگا۔

श्री शोषराज माधवराज बाधमारे—मिस्टर स्पीकर सर, चूकि लीडर आफ दि हाउस और  
लीडर आफ अपोजीशन दोनो मुताफिक है कि जिस पर बहस जारी मतम की जाय बिधिलिये हाउस  
का ज्यादा समय न लगे हुए बीच से खन्दी में म अपना भाषण खसम करता हू।

गत बारी में जिस प्रस्ताव पर मैं बहस कर रहा था। मुम जातिब के मेबरों ने रेजोल्यूशन  
लाया है जिसका जो मकसद है और जिन लोगों पर बीती है और जिनका मुकदान सम्मुख  
हुआ है उस हव तक हम जरूर हमदर्दी रखते हैं। लेकिन तबाल यह है कि क्या गवर्नमेंटने  
जिस के बारे में कुछ किया है और जो कुछ किया है जिस बर नाकाफी है कि फिर जिस  
जातिब के मेबरों के पास यह मसला लाकर मुम जरिये जिसकी तकसीम कराओ जाय। मैं समझ  
ता हू कि गवर्नमेंट ने जिसके ऊपर काफी सोचा है और लाखा कय खच किए हैं और कर रही है।  
गवर्नमेंट की ओक मखीलरी है और उसकी जातिब से हर तरह से जिसकी आ रफीम की मुसको ख  
अमल में लाया जा रहा है। अब दो तीन साल के पहले जो हालत थी वह जिस समय नहीं है और  
वह नार्मल तरीके पर जा चुकी है। मेरे सामने खुद एक बाक्या पेश आया। मेरे तहसील के कभी  
बेबाओ के नाम से कवायफ की तकसीम करने का काम कमेटी की तरफ से चल रहा था। ओक बेबा  
के दजीफे की रकम लेकर जब हम उसके घर पर पहुंचे तो जिस रकम की तकसीम करने वाली कमेटी  
के सामने एक मेरे मुसलमान दोस्त ने आकर कहा कि जिस बेबा को रकम देन का आपने तय कर  
लिया है उस बेबा ने अब खबुल रहमान नामी छल के निफासानी कर ली है और अब मुनको ओक  
बन्धा भी पैदा हो गया है वह अब खुदाहाल है। बेसी बहुरसी सूरते है कि पहले बेसी हालत न रहन  
को बहसे से हम जिस पर मअरसानी करके पहले की हालत की रूह से जिस नसले को जिस समय हल  
नहीं कर सकते। पहले की हालत की बहुत नाखुदायवार थी, उस वक्त व भिमदाय  
के मुस्तहक थे। आज भी कहा नहीं जिसके निस्वत किस्तजाय करने की जरूरत है बहा वह किया  
जाना चाहिये। लेकिन गवर्नमेंट उसकी जातिब तबबबह दे रही है। मैं मेरे बिबर डिस्ट्रिक्ट के हद  
तक मय कसबा अभी अभी दो महीने हुए बहा पर तकरीबन दो हजार टिन बेने के अहकामात ब्रुकुसत  
की तरफ से हुते हैं। जिसकी निस्वत सम्पुल्लत जारी हुते हैं कमेटी मुकर्रेर की गयी है और जलकी  
तकसीम भी सेछन के बाद पबरा रोज के अबर होमवाली है। जब गवर्नमेंट यह कदम जुठा रही  
है, पैसा और टिन तकसीम कर रही है तो मैं नहीं समझता कि जिस समय यह रेजोल्यूशन लाकर  
कोओ और लाक मफसद पूरा हो सकता है। जिसलिये मैं अनरेबल दोस्त से प्रायना कसबा कि वे  
जिस रेजोल्यूशन की वापिस ले।







۴ بھی کہہ سکا ہوں کہ یک وقت جبکہ حیدرآباد اسکرٹ ( Integrate ) میں ہوا تھا دوسرے جہاں بھلی ہیں کتا گا یا اس وقت میں نے بھی اس زمانے کے معتدلوں کو ان کے سامنے ۴ مطالبہ رکھا تھا میں ۴ سمجھا دیا کہ ہارمل روسٹر ( Normal procedure ) کے تحت بددلوں کے خلاف معاملہ کے تحت کارروائی کرنے کے لیے ۴ ورکن و ظاہر ہے کہ عدالت کے ساتھ انصاف ہیں مل سکے گا اس لحاظ سے میں نے خود ۴ مطالبہ کیا تھا لیکن جب اسکرٹس ہوگا اور دوسرے جہاں سے بھلی ہوگا واسکے عد اس مسئلہ کی نوعیت اور اس کے حل سے بھلی میں نے اپنے ان دوسروں سے کافی بحث کی جو اس مسئلہ سے دلچسپی رکھتے ہیں ح ری ہلسس کمی ( Rehabilitation Committee ) کے حوازاں میں ان میں سے اکثر علی حال مباحث ہر سر اور وہ لوگ جو اس بارے میں کافی معلومات رکھتے ہیں ان سے میں نے بات بات کی عد میں ہم میں متحدہ نہ جہے اسکی بنا رکوس کر رہے ہیں فراز داد میں ایک انسٹل کمس کے نام کا مطالبہ کیا گیا ہے ورنہ وہاں کی گئی ہے کہ اوس کی وجہ ہو دوسری ( Judiciary ) ہو تاکہ کمس وہاں جا کر ذریعہ بن کرے اور وہی مسئلہ صادر کرے جو لوگ قانونی پسہ کرتے ہیں یا قانونی معلومات رکھتے ہیں و جانیے میں کہ ہم کوئی عمل اس طرح کا نہیں کریں گے سیرل گورنمنٹ کے جو بھی نوٹس و صواب جہاں آمد میں ان کے خلاف نہ کوئی بل جہاں لاسکتے ہیں اور نہ کوئی کام حکومت کی طرف سے کر سکتے ہیں اصلے کہ ہم کو دوسرے ذریعے میں جو کچھ کرنا ہے کرنا ہوگا اگر کوئی ہو دوسری احیاء رکھنے والا کمس مرکز کا جائے جسکو ۴ احیاء دے جائیں کہ وہ مسئلہ کرے تو ۴ معاملہ کے خلاف ہوگا ہائیکورٹ نے متعدد فیصلے کیے ہیں کہ اس قسم کے احیاء میں دے سکتے اگر اس قسم کا احیاء کسی کمس کو دنا جائے تو ممکن ہے کہ ہائیکورٹ اس کو رد کر دے ان پہلوؤں پر غور کر کے ہم نے جو طریقہ احیاء کیا ہے وہ ہے کہ ناچار بددلوں کے مسئلہ میں ہمارے پاس عیان آباد اور ندر کے بھلی سے کمسوں نے نا کافی مواد جمع کیا تھا اصلے کلکٹروں سے کہا گیا کہ وہ بر جہر فرمیں میں سمجھو ۴ کراؤں اور سمجھو ۴ جو جائے کے بعد صبر کی واپسی کی کارروائی کریں حاجہ ۴ طریقہ بڑی حد تک کفایت رہا نہ رہا جو سو مقدمات کے مسئلہ سوسائو ان سے کمس ہیں جس کے بارے میں کلکٹر کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ ۴ اسے کمس میں جس کے بھلی قلمی طور پر ۴ رائے میں فام کی حاشی کی کہ ۴ ناچار صبر ہیں نا ہم ان جہاں میں کی جا رہی ہے اب صرف ( ۳ ۳ ) مقدمات اسے با ہیں حکم مسئلہ میں ہوا ہے اس سے آئندہ اشارہ ہوگا کہ جب سے مقدمات کا تصدیق ہوگا ہے اس میں میں کہ عیان آباد کے معاملہ میں ندر میں کام کم ہوا ہے لیکن اب وہاں بھی کام شروع ہو چکا ہے ۔ ملا عبد الباقی صاحب حوا ادا سے اس

بارے میں کافی دلچسپی سے کام کر رہے ہیں وہ لسٹرکٹ جج بھی رہ چکے ہیں انکو اس کام کے لیے انسپل اینڈوکٹ معرکنا گا ہے اور انکے عہد کام کرنے کے لیے انسپل افسر کو معرکنا گیا ہے ۔ چلے موکلکروں کے ذریعہ ناخار فصول کو رجاست کرے کی کویس کی حاسگی اور اسکے بعد ناں آفسلس کے ذریعہ اگر ان ذرائع سے کام نوری طرح ہو سکے تو ہم نے نہ طے کیا ہے کہ ری سلسلس کسی ( Rehabilitation Committee ) کے ذریعہ مضارف برداس کر کے مضمات حلاے حاسی لیکن میں سمجھا ہوں کہ اسکی نوبت نہیں آسگی میں سمجھا ہوں کہ دوسرے املاے سے عہدہ حیدہ جو سکاس ای ہیں وہ کم ہیں بھر بھی نہ ہیں کہا حاسکا کہ اسی سکابا نالکل ہیں میں اس سلسلہ میں بھی وہی عمل کا حاسکا جو بندر نا عہان آباد کے لیے کاسا گیا ہے خاص انہاربی کو معرک کرے کا جو مطالبہ کاسا گیا ہے اگر اسر عمل کاسا جائے تو اس میں ناخار اس وجہ سے ہوگی کہ کسی مواصاات تعلون اور املاے میں نہ مضمات ہیں جہاں جہاں اس قسم کے مضمات ہیں اس کمسی کو بھر کر کام کرنا ہوگا جس میں ناخار کا اندیشہ ہے اسلئے مناسب جی ہوگا کہ جہاں جہاں مضمات ہیں اویسی صلے کی عدالت میں اسے مضمات ڈال دیں اس سے مصلہ حاب نری سے ہو سکیں گے اس کام کی تکمیل کے لیے اسے لوگوں کا معرکنا گا ہے جو اسارے میں دلچسپی رکھتے ہیں جی طرہ قانون اور مصلہ کے عہد مناسب سمجھا حاسکا ہے میں پھر نہ واضح کر دیا حاسا ہوں کہ میں اس فرار داد کی لسٹرکٹ سے نالکل ہوں اور اسارے میں کافی ہمدردی کے ساتھ سوچنے کے لیے گورنمنٹ بھی مار ہے میں آد سل ممبرس سے کہوگا کہ جب وہ اپنی اپنی کاسی موسر ( Constituencies ) میں حاسی مواجہ وصال اسارے میں جو معلوبات ہوں ان سے مجھے واقف کرا میں نا سکر بری ری سلسلس کسی کو مطلع کریں اسکے بعد اگر ضرورت ہوو عدالت کے ذریعہ نا اسظامی طور پر مصلہ حاب و اس دلاے کی گورنمنٹ کویس کر سکی ان العاط کے ساتھ میں سپور آف دی رولوس سے درخواست کروگا کہ اعتاد کمسی کے لیے جو رولوس انہوں نے پس کیا ہے اسر نرس ( Press ) میں کن

شری ڈاسی شکر وڑی (عادل آباد) سسر اسکریر اوس جانب کے انریل ممبرس نے اور سسر مصلہ نے جو دلائل مری اس فرار داد کو واسلے کے لیے سس گئے ہیں میں سمجھا کہ ان میں کوئی خاص فوب ناں حلی ہے تمام ممبرس سے کے بعد اسما معلوم ہوا ہے کہ اس لسٹرکٹ کو جو اس فرار داد کے مجھے کاروبا ہے انریل ممبرس انہیں سمجھے ہیں اور ہ محسوس کرتے ہیں کہ نہ نہ عواہاں اب بھی باقی ہیں اور اس کو سول کاسا ہے کہ مصلہ جائے نا جا ر اب بھی باقی ہیں مواں ہیں اور ان کی ابتاد ضروری ہے لیکن ان کا حال نہ ہے کہ کمسی کی ضرورت نہیں ہے اور جو طرہ کار اجبار

کھا گا ہے و کافی ہے مسٹر صاحب نے فرمایا کہ جس کو؟ (Judicial power) رکھے والے کمیشن کے کام کا مطالبہ کیا گیا ہے وہیں کے نامے کا ہم کو حصار ہے۔ جب اس کے و میری اس فرارد ذکر و عمل لائے میں جو تکسکل دسوران ہیں ان کو اس میں سے خارج کر کے مابقی حصہ کی حد تک میں رولوس کو مول کرنا چاہتا ہوں۔ اس کو کسی دوسرے طریقہ سے اسل (Amend) کر کے کہئے جس صاحب نار ہو جائیں و مجھے عذر نہیں ہے لیکن اس کے ساتھ ہی جس میں انہوں نے کہا کہ اس کمیشن کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ چونکہ جب سارے مذاہب کا مسئلہ ہو چکا ہے و اب صرف ۲۲۲ مذاہب باقی ہیں ان کو بھی اسی طرح حل کیا جاسکتا ہے۔ مگر حرمات تک مجھے علم ہے (کیوں کہ میں ان مذاہب کے ساتھ رہتا ہوں) اس کے اوپر میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کے لحاظ سے کہہ سکتا ہوں کہ رینل مسٹر صاحب نے جو کچھ کہا ہے وہ غلط ہے۔ میں جن مواضع میں گیا ہوں وہاں بمثل لوگوں کے نامے کا نامی ہو۔ اس مسئلہ میں میں دو ہی مواضع کے ام ناموں کا ایک و گھوٹی ہے وہاں سب آج مذاہب احادیث کے ہیں اور دوسرے دم ایک وسیع ہے وہاں ایک مسئلہ کا حصہ اس طرح کیا گیا ہے کہ انہیں اراضی دو بھلے ہو کر لکھ چھوڑ دی جائے گا۔ رینل مسٹر صاحب اس حصہ کو صحیح حصہ سمجھتے ہیں معلوم ہو کہ یہ حصہ کلکتہ صاحب نے کہ ہے۔ مطلب یہ ہو کہ حصہ ۱ میں ہو لکھا احادیث و رینل مسٹر صاحب نے یہ حصہ ۱ میں لکھا اور گورنمنٹ مسٹری کو اسے ۱ میں لکھا اس طرح کے حصے کرائے گئے ہیں جو رینل مسٹر کی وجہ سے ہیں۔

دوسری چیز یہ ہے کہ اس کمیشن میں کیا جائے کہ اب جو ناموں حاصل ہیں اس حد تک رینل مسٹر اس مسئلہ سے لاسکتے ہیں۔ لڈرگ میں وہاں ایک مسئلہ عدالت سے ہوا ہے اس کے باوجود فیصلہ نہیں مل رہا ہے۔ حصہ حاصل کرنے کے لیے وہ لوگ جاتے ہیں و ان کو مار کر بھاگنا چاہتا ہے۔ جب ممکن ہے کہ مالکان اراضی بے نہ سمجھا ہو کہ یہ وہی کوئی داد دے رہی ہیں۔ وہیں سے لے جانے دیے گئے ہوں اس کے مسئلہ نہ کہہا کہ گڑبڑ میں ہے۔ جو کہ جس حالات کی چاچ کر رہے ہیں کہ حصہ ۱ میں ہے۔ جو حصہ ۱ میں ہے۔ وہیں میں ان کو چھوڑ دے۔ جب مسٹر صاحب کے میں مسئلے جانے کے باوجود فیصلہ نہیں دیا جاتا ہے۔ یہی ہیں بلکہ پولیس انکس کے دوایں میں عدالت میں مالکان کو گھبراہٹ میں دناؤ دال کر یہاں دلوایے گئے ہیں اس طرح کے کسی کمیشن میں اس لیے میرا مطالبہ یہ ہے کہ اس کمیشن کو موثر کیا جائے البتہ پاورس کا جو سوال ہے اس میں آپ اس مسئلہ سے لاسکتے ہیں۔

گورنمنٹ کا کام اب تک کس حد تک ہوا ہے اس کی وضاحت کی  
جے۔ جی۔ سی۔ ۱۰۲ ع۔ تک گورنمنٹ نے کہہ دی ہے کہ اعداد و شمار اٹھانے کے  
باجائے زمینوں اور مساویوں کے اعداد و شمار ہیں اے۔ سی۔ صاحب نے اس کے بارے میں  
کہا ہے کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس اسٹیکل ڈیپارٹمنٹ (Statistical  
Department) کی جانب سے ضلع ندر میں کچھ لوگ اس کام کیلئے مقرر کیے گئے  
ہیں لیکن دوسرے مضمون میں اب تک اسے کوئی اصطلاح نہیں ہوئی ہے۔ جے۔ سی۔  
ہوائیں ہیں لیکن مدد درکار ہے۔ جب کہ کوئی کوئی دی اعداد آدمی وہاں خانا ہے وہ  
درخواستیں دہی ہیں۔ مگر انکا کچھ میں نہیں سنا کہ وہ سر کے مکان تک نا آرسل  
میں کے مکانوں تک اس کی اسلئے کہ وہاں کے انفلوئنس (Influential) لوگ  
ان پر دباؤ ڈالنے ہیں اسلئے وہ جہاں ہیں آئیں اسی صورت میں نہ سمجھا کہ انکی  
کاں مدد کی حاجت ہے میں سمجھا ہوں کہ غلط ہے

ملاوی کے سلسلے میں بھی مجھے نہ عرض کرنا ہے کہ جے۔ سی۔ لوگ لٹ چکے ہیں  
ابھی ملاوی دنگی نہیں ہو وہاں میں ملاوی وصول کی جا رہی ہے انکے مکانات اور  
موسموں کا حراج کا جارہا ہے وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم ملاوی واپس کر کے کیلئے ہو  
سار ہیں لیکن اس سال فصل اچھی ہیں ہوئی ہے اسلئے واپس کی مدت میں توسیع کی  
جائے لیکن اس صورت میں کا خانا اور واپس کیلئے ظلم کا جارہا ہے

سی۔ سی۔ کی قسم کیلئے میں نے گورنمنٹ کے حساب سے کافی پوسہ خرچ کیا گا ہو  
لیکن حسب ہے کہ اگر ان محکمات کو دیکھا جائے جہاں مکانوں کے حسب عاب  
ہو گئے ہیں تو معلوم ہوگا کہ کیا حالت ہے مجھے تو کہیں بھی اسے مکانوں پر سی  
نظر میں آئے ڈھونڈ ایک موضع ہے جہاں اسے سار ۸ ۹ مکانات ہیں میں نے  
دیکھا وہاں تو مجھے کسی ایک مکان پر بھی نہ بسن نظر میں آئے اسی حالت میں  
کہ کہا کہ حکومت میں طرح کام کر رہی ہے وہ کافی ہے نا کافی ہو جائیگا میں نہیں سمجھا  
کہ صحیح ہوگا

اس سے پہلے میں نے نا آباد کاری کیلئے ایک کمیٹی ۷ ۸ لوگوں پر مشتمل بنا دی  
گئی تھی ان لوگوں نے اس بارے میں رپورٹ حاصل کیا اسے لوگوں کی (ایک ممبر  
بنائے ہوئے) اسی ممبر ممبر ہے اس ممبر کے بموجب صرف ۱۱۰ ۱۲۰ آدمیوں کو  
مضبوط دلا گیا ہے اس سے زیادہ باخبر نہیں ہیں ہمارے گئے اور اصل مالکوں کو انکے  
مکانات و جائیداد واپس ہیں ہوتی۔ میرا مطلب یہ ہے کہ بولیں انکس سے پہلے میں  
لوگوں نے کاسٹروں پر مظالم ڈھا کر انکی رسات و برادری میں لی بھی اور رسات نا  
مکانات پر مضبوط کر لیا تھا ان جائیدادوں پر دوبارہ مضبوط کر لیا گیا ہو ہو وہ مضبوط  
ہائے۔ اسے مضبوط کیلئے میں نہیں کہہ رہا ہوں اسلئے جہاں جیسی طور پر ظلم ہوا

میں جہاں مطالب ڈھائے گئے ہیں جہاں حاکم مالکوں سے زمینیں نا ملکات چھپے گئے ہیں ان زمینوں کو ہانا جائے چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں کے رصافہ نہ بھی ناجائز مصدہ کر لیا ہے جسے ناجائز فاضل کو ہائے کی ضرورت ہے جس سے سمجھا ہوں کہ حکومت کمیشن قائم کرے جس سے جس و جس کر رہی ہے کہ ہنگامہ سے جس قدر کام کیا جائے و باہر جاسکا اور معلوم ہو جائے کہ وہ کس طرح اس سے حکومت کی نا اہلی و نا کار ک دیکھی اس سے ہوگی جس سے ممکن ہے انریبل ممبر ہار ی ہائیس کمیشن بنانا نہ چاہئے ہوں تو یہ اور حیرت ہے ورنہ جب سے کمیشن کا مطالبہ کیا اور تصانیف سے کسی کوئی نہ تمام حیرت موجود ہیں ورنہ سے خود دیکھا ہے اودھر کے اہل زمین نہیں ہو سکتا ہے جس سے کہیں کوئی نہ ان پر ناری کا وہ ہے اس سے ر حالہ کرتے ہیں لیکن جب سے وہ کہ طرح کے مظلوموں کو فائدہ پہنچانا کوئی ی نا ہے جس سے وہ دھر کے زمین ممبر سے ہی اہل کرنا ہوں کہ جس سے اہل کام میں ناری کے وہ کی و کہ ہے اس سے اس پروردگی ناسد کر جس سے نہ اہل کرتے ہوئے ہیں ہر کام کرنا ہوں

Mr Deputy Speaker Does the hon member want his resolution to be put to vote ?

Shri Daji Shankar Rao Yes Sir

Mr Deputy Speaker The Question

سری داجی شامکر راؤ ووٹ نہ رکھے جس سے جس میں ایک ورنہ جس سے کر دیا جاھا ہوں اگر انریبل ممبر اس ریفرنس میں کسی قسم کا سڈسٹ کرنا چاہے جس سے ہو میں ہو کر کر کے کلیے ہار ہوں کم کم ورنہ اس سے (ways and means) درناہ کر کے کلیے کسی ایسے کر کے انریبل ممبر ہار ہوں تو مجھے نہ سول ہے ۔ مسٹر ڈی ایچ اسپیکر جس سے کو کچھ کہا تھا و جس سے کہہ چکے ہیں جس سے ووٹ نہ رکھا ہوں

ممبر کی معصومہ (سا علی ٹڈ) اس کے حویلیہ میں بھی اس سے کسی میں نہیں جو ناجائز مصدہ جائے سے متعلق نام ہوئی نہیں

مسٹر ڈی ایچ اسپیکر لیکن اب اس ریفرنس پر کچھ کہنے کا موقع نہیں ہے ۔

ممبر کی معصومہ (مگر میں سمجھی ہوں انریبل ممبر صاحب اس حد تک سول کر لیں کہ کمیشن کی ہائے تک کسی نا ہائے اور ریفرنس کو اس طرح کر دنا چاہئے کہ

*Resolution re Forcible dis  
possession of lands from bona  
fide Muslims after Police  
Action*

8th January 1954 2027

Requests the Rehabilitation Committee to appoint a Committee to investigate such cases of unlawful possession and suggest ways and means of returning them to their law full owners

آرڈرل ممبر سر غو کر سکیے ہیں

*Shri D G Bindu* That has already been done

*Sri Masuma Begum* I am not in favour of a Commission but if the

*Shri D G Bindu* What I mean to say is the Committee is already functioning

*Mr Deputy Speaker* The question is

This Assembly is of opinion that in the wake of the police action in several places of Hyderabad State the suppressed feelings of certain sections of the people ran high leading to forcible dispossession of rightfully owned lands of even bonafide Muslim peasants and other Muslims the situation has created great hardship to considerable sections of poorer Muslims and their dependants for whom it has been difficult to get justice through normal procedure and channels

In the interest of development of the State on secular basis and with a view to doing justice and creating better conditions of security and confidence in the minority community this Assembly recommends to the Government of Hyderabad to appoint a Commission consisting of official and non official members including the members of the minority community empowering them to investigate into all the regrettable events wherever necessary in relation to the background of the problems prior to the Police Action and give as far as possible decisions on spot providing immediate relief to the sufferers on just basis and suggest ways and means for redress in other cases

The motion was negatived

*Shri Daji Shanker Rao* I demand a division sir

The House then divided

Ayes—55

Noes—75

The Motion was negatived

*The Deputy Speaker* We shall now take up the next resolution in the list

[Mr Speaker in the Chair]

बी चूली बी बेलगाह—अध्यक्ष महोदय यह जो दूसरा रेजोल्यूशन हायसुस के सामन है बीलीज ( Chullies ) टमरिन ( Tamalind ) और पलसेस् ( Pulcees ) के जो भाग बच रहे हैं मुझे बताने हैं। जब यह रेजोल्यूशन लाया गया था तब हालत कुछ और था। यह जो भाग बच रहे हैं मुझे अलग अलग पहलू पर बाज गौर करने की जरूरत है। बरनियान न हालत में कुछ सबदीलिया भी हुमी है। फूड प्राबलम ( Food Problem ) के समापन पर ध्यान गौर करने की जरूरत है। जिस समय मैं आन्दोलन लिबर बॉक्स बी हायसुस से यह प्रस्ताव करना चाहता हूँ की बहुत सिक अिबी स्वतन्त्र महसूस न करते हुए समापन फूड प्राबलम पर गौर किया जाय तो ज्यादा अच्छा होगा। जबी हाल ही में गम्बूतमट बॉक्स बिबीयान कोस देन ( Coarse grain ) को डिक्टोल ( Decontrol ) कर दिया है जिन सब बाजो पर गौर होने की जरूरत है। जिस समय मैं यह प्रस्ताव करता हूँ कि जिस प्रस्ताव के बजाय आमतीर पर फूड न लिबी के बारे में बहुत होगी तो अच्छा होगा। यदि यह डिक्केशन सिक रेजोल्यूशन के स्वतन्त्र ही महसूस न हो तो बुनासिब होगा असा मैं समझता हूँ।

سری بی رام کشن رائے زولوس نو صرف حلر اور سر دے لئے یہاں لکھن بریل  
لٹر ب دی اپورس کی خواہش نہ ہے کہ اس میدان کو دریا وسیع کر کے حائل گہوں  
اور دوسری حائلوں کے لیے بھی محسوس ہے جس میں کوئی عذر نہیں ہے  
مسٹر اسپیکر وہ اکسرا میں نا ہے

سری بی رام کشن رائے ( the principle of ejusdem generis ) کا اگر  
ایئرٹنس کا حالے نو اسکے لحاظ سے نہ ہر اکسرا میں ہیں آنکی اس میں  
ہیڈرٹ اور حلر کے مابین کوئی حائل نہ ہو سکتی ہے  
( ہزار لیس ادرک کی اواریں آہیں )

ہاں ہزار لیس وغیرہ اسی طرح اویں ( Onion ) ہوگا گارنگ  
( Garlic ) آنکی ہے لیکن اس سے مرہر جمع میدان میں ہیں ہو سکتا تھا۔ لیکن  
فول سحرس بر حائل ہونا بھک ہی ہے تاکہ حکوب کے داس جو بھی مواد ہے  
وہ حائل کے سامنے رکھا جائے اور وہ ورگے نوٹ سے بھی اس سے وابستہ ہو سکتے ہیں  
میں نے فول سحرس کا سامنے سے کہہ ہے کہ وہ حائل کے سامنے سارے واقعات رکھ سکتے ہیں۔



The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock

[The House re assembled after recess at Half Past Five of the Clock]

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Statement by Dr Chenna Reddy re Food Situation  
In Hyderabad State

مسٹر اسپیکر فوڈ سٹویشن ( Food Stuation ) کے کنڈررس کے سلسلہ میں میں نے یادداشت سمجھا ہوں کہ فوڈ اینڈ سیلابی سسر مام و معات ہاور کے سامنے رکھی تاکہ ہاور کو نہ ہر چنگ طور پر سمجھ میں سکے نہ ہورس کا ہے؟ گورنمنٹ کی جانب سے کیا کیا گناہے اور گورنمنٹ اگے کیا کیا کرنا چاہے اسکے بعد میں سمجھا ہوں کہ معور رکاز کو عام کی سیکلاب کو میں نے میں سہولت ہوگی ۔ اس سے ٹکس میں بھی سہولت ہوگی اور رہیس ( Repetition ) بھی ہوگا ٹکس کے سلسلہ میں آنریبل سسر سے میری ایک ہی درخواست رہی کہ و اسے کرسسرم ( Criticism ) کو کسیر کسیر کسیرم ( Constructive criticism ) کی حد تک محدود رکھی کہ نہ سلسلہ چنگ طور پر حل ہو سکے آنریبل فوڈ سسر میرے امانت دینے

\* ہ سٹار فوڈ ، سیلابی اینڈ اگر بکچر ( ڈاکٹر جارج ڈی ) سسر اسپیکر میں اسکو ایک اچھا موقع سمجھا ہوں کہ فوڈ سٹویشن کے سلسلہ میں اس رولوس کے اسکوپ ( Scope ) کے علاوہ پورا بکچر ہاور کے سامنے رکھ کر ؟ سکس کروں اسلئے کہ سارے سٹویشن کو اس رولوس کے درجہ ایک درجہ س ہاور کے درجہ

Mr Speaker There is no resolution as yet It has not been moved

\* ڈاکٹر چارڈی رولوس کے علاوہ جو موقع دنا گیا ہے اسکو بکچر اس وجہ سے سمجھا ہوں کہ پورا سٹویشن ہاور کے سامنے لے گا اور اسکے درجہ عوام کو بھی پوری مصلحت معلوم ہو سکی گی دوسری بھر نہ کہ بھلا جان جو کرسسرم ہوگا اور آنریبل سسر اس امانت دینے گورنمنٹ اور سیلابی ڈپارٹمنٹ اسکا نوٹ کر ضروری کارروائی کر رہی اس پر عورتوں کی اور عمل کرنے کی کوسس کر رہی گذشتہ دو سال میں حدرآباد میں سارے ہندوستان کے ساتھ ساتھ غذائی صورت حال میں کافی تبدیلیاں ہوئی ہیں تبدیلیاں ان معنوں میں کہ بچے جو کسروں بھا اور عمل و حمل پر جو پابندیاں تھیں دھرمے دھرمے انکو کم کرنے کی طرف سسرل گورنمنٹ اور محلو اسس کی گورنمنٹس رجوع ہوئی ۔ حدرآباد میں بھی ہم اس قسم کی کافی تبدیلیاں کر سکیں



[illegible]

ہے کہ بہت جلد امن کا بیجہ ہو جائیگا لیکن اس عمل سے نہ مطلب نہ لگنا چاہیے کہ  
حد درآباد گورنمنٹ کا عیدہ حصوں میں اضافہ کرنا ہے اس سال سے ہم اچھا حوال  
دے سکتے ہیں اس سال حد درآباد میں اچھی نارس ہوئے کی وجہ سے اور چاہائی طرح  
کٹس کو اسمال کرنے کی وجہ سے فصلیں اچھی ہوئیں اور بروم ہاروسٹ (Harvest)  
ہوا مارٹ رم ساڈی (Shorttempaddy) مسلسل نارس ہوئے کی وجہ سے  
برور مابہر ہوئی لیکن لاگ رم پہاڑی میں سے مابہر ہیں ہوئی اور سچہ کے طور پر  
میں کہہ سکتا ہوں کہ اس سال فصلیں اچھی رہیں اور بروکوریٹ عمدگی اور سری  
سے جاری ہے اس لیے میرا اندازہ ہے اور مجھے اسدے کہ ہم کو اس میں گورنمنٹ اضافہ  
نا دوسرے اسسٹس سے حوالہ اسورٹ کرنے کی نوبت نہیں ملے گی اس طور میں کسی  
مرتبہ بروکوریٹ رٹ اور اسو ریس (Issue rates) میں حوری ہونے  
میں پر اعرصی کما گیا میں نے اس وقت نہ ملانا تھا کہ بروکوریٹ اور اسورٹس  
میں مری ہوئے کے کہا وحوہا ہ میں باہر سے حورائیں ہم اسورٹ کرے میں ملا  
جاسا ہے نا ہندوستان سے باہر کے علاقوں سے و (۲) روپہ میں کے حساب سے ہم  
کو حوالہ لیا بڑا ہے اسی طرح اوڈسہ اور و ی سے (۳) روپہ میں کے حساب سے  
لیا تھا ہے اسی طرح مدھہ پردیس سے لیا جائے تو ۱۶ سے لیکر ۲ روپہ میں  
نکڑتا ہے اس کے لیے اسورٹ خارجہ بھی دے پڑے ہیں۔ اس لیے بروکوریٹ  
رٹ اور اسورٹس میں فرو ہونا تھا اس مرتبہ ہم کو باہر سے حوالہ اسورٹ کرے  
کی صورت میں رہیگی ان لیے مجھے اسدے کہ نالسیگ بر سرکس نکالنے کے  
بعد چلے گئے ہیں ریس سے ہم عوام کو حوالہ دے سکتے ہیں اس وقت حواساک ہمارے  
ہاں موجود ہے وہ (۸) ہزار میں ہے اور ابھی بروکوریٹ جاری ہے ڈائریکٹ  
کو وقع ہے کہ حوری کے ہم تک بروکوریٹ کا کام مکمل ہو جائیگا ہمارا ڈارگٹ  
(۴) ہزار میں کا ہے ماہانہ حار ہزار میں سے کسی صورت میں بھی زیادہ نہیں ہوگا  
اس طرح اسدے کہ ہم (۵) ہزار میں وصول کر لے سکتے ہیں۔ اس وقت تو (۶) مہینوں  
کا اساک موجود ہے حوالہ کے مسئلہ میں مرتد کوئی بیجہ کرنا ہوگا تو اس کے  
سعلی عور کر سکتے ہیں نہ بھی عرصی کرنا چاہا ہوں کہ حد درآباد میں راس ساپ  
سسم کی وجہ سے حوالہ کی کوالٹی اور حصوں میں مری مانا جاتا ہے اوئے میں ہارور کے  
سائے رکھا جاتا ہوں حد درآباد اور سکندرآباد میں چونکہ راس ساس کے درجہ  
نامناسبہ حوالہ تقسم کیا جاتا ہے اس لیے اس کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی لہوی کی وصول  
کے زمانے میں موومینٹس (Movements) پر حور سرکس دے وہ ہم دہر  
سے مانڈ کیے ہیں اسکی وجہ سے شروع شروع میں سعلی میں سکنکلا ہوں اور حصوں میں  
اضافہ ہوا لیکن گریسہ دو حصوں میں اس کا بیجہ کما گیا کہ اسکی صورت میں ہے  
بروکوریٹ اچھا ہو رہا تھا اس وجہ سے موومینٹس پر حور پابندیاں نہیں ہوں کو دور  
کردنا گا بعض جگہ آسپیل اور ناں آسپیل لوگوں کے حالات کے لحاظ سے لہوی کی



*Statement by  
Dr Chenna Reddy re Food  
situation in Hyderabad State*

جہاں کہیں اس قسم سے فحشوں میں اضافہ ہو رہا ہے وہاں ہی اس ساپ فام کے  
حاکم حواری کی ہضم کا انتظام کیا جائے گا۔ کل نا ہرسوں مرہور کے تک آرہل میں  
میں سلسلہ میں میرے اس آئے تھے وہ نہ ہے کہ اس مرہہ حور کے کرس کافی حد تک  
بار ہوئے۔ ہاروس کے زمانہ میں سدس کی نازمں ہوئے کی وجہ سے فصلوں کو کافی  
بھابھا چھا۔ حانبہ رست طور رکسائیوں سے بروکوسس کرے کا جو طرہہ بھا  
ڈھارمبے اوکو مذکر دنا اور اس کے بجائے کوکسٹار مارکس میں اناج لائے ہیں  
اور جو لانسس ہولدرس ہیں اوں سے ۲۵ فیصد ۳۰ فیصد اضافہ میں وہاں  
کے حالات کے لحاظ سے بھی کرکے وصول کی جاتی ہے اس مرہہ دو میں مہسوں کے  
اندر بروکوسس تر رہیں ہوسکا کوئیکہ فصلیں حراب ہوئے کی وجہ سے مارکٹ میں  
کافی حواریں سکی اس لحاظ سے ۳ لائی ڈھارمبے ۴ ملے کساکہ روکوسس نہ  
کردنا جائے اور بعد میں جب فصلوں میں اضافہ ہووہر اس سانس کے درجہ ۱ کی  
ہضم کا انتظام کیا جائے اور میں ہاور کو ۴ میں دلانا چاہا ہوں کہ جہاں کہیں  
نہی اسکی صورت ہوگی فوراً رو نہ کردہائیگی اس وقت اساک میں (۲) ہزار میں حور  
موجود ہے جہاں کہیں ۴ معلوم ہونا آرہل میں مہرانی کرکے مانیں وہاں ہور  
لہر اس ساپ فام کرکے حواری قسم کی جانگی

گرسہ ہضہ گورمٹ آف انڈیا کے کورس گرس ( Coarse grains ) کے  
بارے میں اپنی نالسی کے مستند میں نہ ملے کساکہ انہر سٹٹ میوسٹ بھی ایک  
سٹٹ سے دوسرے سب میں حواری لحاظ نہ ہو ناندی نہیں اوں کو برحساب کردنا  
حدزائد اور مددہہ رڈس ۴ دو اسے لانسس میں جو ۲۰ ہندوساں میں حواری  
کے لیے سرپلس مانے جاتے ہیں لیکن گرسہ سال اگر حکمہ ہارے کراس مددہہ پردس  
کے کراس سے اچھے رہے لیکن حدزائد گورمٹ انسی نامہ وں کو ابھالنے کے معنی  
وائے میں دی نہیں بلکہ ۴ کہا تھا کہ اس سال ۴ ناندی برحساب کرنا مناسب  
ہیں اس مرہہ گورمٹ آف انڈیا اس مسئلہ کو اپنے طور پر سوج رہی ہے برس میں  
حورمگرس سے ہیں اوں کے لحاظ سے اس سال سارے ہندوساں میں کسٹ کے رتہ میں  
دوبلی انکیاضافہ ہوا اس سا ۲ اموں نے ۴ مناسب سمجھا کہ انسی ناندی کو کال دنا جائے  
میں سمجھا ہوں کہ اس حرا کا فائدہ حدزائد کو ہوگا کیونکہ اس سال ہارے ہاں حواری  
کی فصلیں حراب ہیں انہی حال میں سری وضع حمد ہدوی آئے تھے اوں سے ڈکس  
کے بعد معلوم ہو کہ مددہہ رڈس میں پہلی حواریکا رٹ ( Rate ) سب رہہ  
کلذاری میں ہے اور مددہہ حواری ۸ ۹ روپہ میں کے حساب سے ہے وہاں کے کسکاریوں  
کو کافی قسمی دلائے کا سوال تھا اسطرح سے پابندی کو برحساب کرکے کی وجہ سے  
وہاں کے کسکاریوں کو کافی قسمی ملے کا راضہ دنا ہوگا اور انکے ساتھ ساتھ اوں  
لانسس کے سے بھی ۴ فائدہ مند اب ہوا جہاں حواری کی فصلیں حراب نہیں جی جو  
حواری کے معاملہ میں ایک ڈ سٹٹ سٹٹ ( Deficit State ) ہے اوکو

نول میں لانے کی گھاس پیدا ہونی اس طرح وہاں بھی ہر براس ر حوار دستیاب ہوسکتے گی ان قانون کو ملحوظ رکھتے ہوئے میں گورنمنٹ آف انڈیا کے مطالبہ کو حقوں میں مدد کہہ سکتا کہ انکی اس قسمی سے برولیں پیدا ہوں اور میں نے کہ اس عمل کی وجہ سے ہمیں کافی کم خرچہ حاصل کی ورنہ اسکا امکان تھا کہ حوار کی وجہ سے برہ حاسی حدر آباد میں بر حواری سا علامہ ہے جہاں حوار کافی مقدار میں پیدا ہوں ہے لکن وہاں کی حد تک بھی نہ بدستہ پیدا ہوگا نہ کہ سادہ وہاں حوار کی وجہ سے ہر ریل سروس تک چلی جا گی اس اندیشہ سے سروس پیدا ہوگی لکن اب میں ریل سروس کو بھی دلایا جا رہا ہوں کہ اب و حالات ناں ہیں رھے ورس سروس کی ضرورت ہیں رھی وری صوبہ سب ورنہ ہر دس میں ۶ روپہ ناں گی ہے نص ہر گز سے سرحد نار حوار کی سہلی کی سکاں ی نہیں لکن ب سکا بھی اسناد ہوگا ہے اس وقت سب ہزار ن حوار ہارے ہاں موجود ہے ان حالات میں میں سمجھا ہوں کہ کسی قسم کی سروس کی ضرورت ہیں ہے

گھوں گھوں کے سلسلہ میں بھی میں کچھ عرض کرا جا رہا ہوں حدر آباد میں گھوں سادی غذا کے طور پر استعمال میں کیا جا ہے میرے یہ کہنے کی جس میں نے کی جائے کہ میں گھوں کھائے ولوں کی اہمیت کو گھٹا رہا ہوں تاکہ نہ انک حصہ ہے ورنہ میری بات نہ ہے کہ حدر آباد میں گھوں کی سولکل پیداوار کو زیادہ پسند کیا جا ہے اس لیے اس کے لیے گھوں سورٹ (Import) ہوں ہے اسکو ہاں سیدہ طوروں سے میں دیکھا جاا میں گھوں کے بارے میں بھی یہ کہہ جا رہا ہوں کہ حدر آباد میں گھوں کا کافی اساک موجود ہے ایک وب وہ تھا کہ ہم سمندر بھی اناج باہر سے لے سکتے تھے میں نے بڑا اناج کا جمع کرنا ایک طریقہ ہوگا تھا کہونکہ اس وقت ضرورت نہیں ہے ۹۵۶ ع میں گورنمنٹ آف حدر آباد نے جو بھی اناج مل سکا اسکو حاصل کیا اس کے بعد ہارے اس ہزار ن تک گھوں کا اساک ہوگا جسکو ہم لے دھیرے دھیرے ہر براس تر دیا شروع کیا ایک وب و بھی تھا کہ حوار کے ساتھ گھوں لیا لاری تھا ورنہ حوار میں دھانی بھی کہونکہ اکثر لوگ گھوں کھائے کے عادی ہیں تھے اس لیے گھوں کو اساک سے خارج کرنے کے لیے اساکرنا پڑا ہارے پاس ہ ہزار ن گھوں کا اساک تھا وہ اساک گھوں تھا جو حدر آباد میں برکسور (Procure) کیا گیا تھا جہاں لوکل ورائٹی (Local variety) کو پسند کیا جاا ہے لکن اس گھوں کو نکالنے کا بھی ایک سوال تھا اور گھوں کو نکالنے کے سلسلہ میں حدر آباد گورنمنٹ کو کچھ نقصان برداشت کرنا پڑا - رقی نقصان کا ہوا اس کے بعد میرے پاس اس وقت میں ۶۶ روپہ فی پلہ کے حساب سے ۷۷ ہزار لے گھوں ہنکو بدلا پڑا - ہارے ہندوستان میں جی قصہ ہوا اس لیے کہ گھوں کا اساک موجود تھا اور دوسرے غذائی اجناس جسے جسے فراہم ہوئے گئے گھوں کی طرف سے لوگوں کی

بوجھ ہٹائی گئی۔ مسجد نہ ہوا کہ (Release) کی من کے حساب سے دیا ملے گا کہ  
حد درآد سے بھی من ہزاروں لے۔ اسکو من جس کے ذریعہ رلر (Release)  
کرنے کا مقصد تھا کہ۔ یہ اسٹاک سیرل گورنمنٹ کے ذریعے سے اور سیرل گورنمنٹ  
کی ذمہ داری سے جمع کیا گیا اور اسکو گوداموں میں لانے کا انتظام کیا گیا۔ گہوں کے  
اسٹاک کو فروغ دینے کے لیے اسکی قیمت کو پندرہ روپہ آٹھ اے سے کھپا کر دترہ روپہ  
کمی کر کے حودہ روپہ ہزار دنگی حواہکل راس سبب من محاسب ہے اندہ حواہ  
کی من فروج کیا جا رہا ہے۔ آج سے انک اریل من نے در اب کیا کہ کیا اس  
قسم کا گہوں دیا نہ کر دیا گیا ہے؟ میں ان سے نہ کھپا چاہا ہوں کہ نہ یہی کیا گیا  
ہے وہ راس ماس کے ذریعہ آج ہی سیلابی کیا جا رہا ہے۔ گہوں کی ذمہ داری من ہے۔  
سیرل اور لال اسٹاک کے ہوئے گہوں میں سیرل گہوں پسند کیا جاتا ہے۔ من  
حواہ ہزاروں گہوں ملے ان میں چودہ سو ٹن اسے گہوں بھی حواہ  
ہے۔ ہم نے بھونگن کے گودام سے حاصل کرنے کی کوشش کی۔ کسے ہی  
منوں سے نہ چودہ سو ٹن گہوں ریر اسٹاک رہے۔ اسکل ہی منے پاس ڈائرکٹرو  
(Director, Food) کی رپورٹ آئی ہے کہ وہ سیرل گہوں من ہوگا ہے اسلئے  
لال گہوں اہرا کا حواہ۔ اگر ہم دوہوں قسم کا گہوں انک ساتھ اہرا کرنے منی  
تعب لال گہوں اور سبب سیرل کو لوگوں کو امراض حواہ اور ہر انک سیرل گہوں کا  
ہی مطالبہ کرنا۔ اسلئے ہم نے پہلے سیرل گہوں سیرل کیا اور اسکے بعد اب لال گہوں  
دینے والے من۔ سیرل کافروں سے ورنہ وراسی من کوئی فروج من ہے۔ سیرل حواہ سو ٹن  
حواہ گہوں باقی رہ گیا ہے اوس کے حواہ کے بعد مجھے اسلئے ہے کہ حد درآد کو  
حیدر اس قسم کے گہوں کی ضرورت ہوگی گورنمنٹ اب انڈیا ۱۴ روپہ کی من کے  
حساب سے دیمے کی منظوری دنگی۔ پندرہ روپہ آٹھ اے کے حساب سے لے والوں  
کلیے ہم نے ایک ہزار ٹن کی پابندی رکھی ہے۔ گہوں کی حد تک انک محاصرہ پکچر من  
آہکے سامنے رکھنا چاہا ہوں۔ آج گہوں کا مارکٹ روٹ نہ ہے۔ منی گہوں (۷۰)  
روپہ سے ہے اور دوسرا گہوں (۶۰) روپہ کے حساب سے ہے اور راس سبب من  
(۸۰-۶۰) کے حساب سے ملتا ہے۔

اسکے بعد حواہ کے سلسلہ میں مجھے انک چر عرس کرنا ہے۔ کہا گیا کہ  
حیدر آباد گورنمنٹ نے کافی حواہ ناہر پھیلادی اسلئے نہ پورس پیدا ہوگا۔ من نہ  
عرس کروینا کہ حواہ کو ڈی راس کرنے کے لیے کسٹکاریوں سے راس وصول کرنے کے  
طریقہ کو مسدود کر کے ٹریڈ (Trade) کے طریقہ سے وصول کرنے کا انتظام  
کیا گیا۔ (۷۰) ہزار ٹن اوس وقت اسٹاک تھا۔ سیرل گورنمنٹ کے مطالبہ پر ہم نے  
سیلابی کیا۔ اگر سیرل گورنمنٹ کے مطالبہ پر ہم سیلابی نہ کرنے نو لپیک نہ حواہ اور  
دوسری بات یہ بھی کہ اسے اسٹاک کو ہم زیادہ دنوں تک محفوظ رکھے نو یہ  
حواہ جب پرائی حواہ اور اسٹاک کا حواہ حواہ۔ اسکے بعد منوں میں کسا فروج ہو سکتا



نہا لئی ویاہت کرنا میں ضروری ہیں سمجھا کہونکہ آنرل ممبریں خود اسکا اندازہ کر سکتے ہیں۔ سہ ۱۹۹۲ء میں جو حواریاں بھاگی تھیں انہی میں سے ایک ممبرانہ کسی اور سوال کے سلسلہ میں حاور کے سامنے سے گزر چکی تھیں۔ لیکن جب وہ پراس سے اس کے درمیان حواری کو فروج کرنا طے کیا گیا تو ہم نے پھر بھجوا دیا۔

اکسپورٹ ہیں کیا ماہ دوسری میں ایشیا ڈسٹرکٹ میں مدراس کو اور ڈسٹرکٹ میں سے گورنمنٹ کو دے دیے گئے ہیں۔ ہاں کی ضرورتاں سے ہی بڑھی گئی ہیں ہم نے پھر بھجوا دیا۔ اور اب سات ہزار ن حواری اسٹاک میں موجود ہیں۔ حواری میں ہم کو نقصان سے بچنا تھا اور اس کے سوا حارہ ہیں نہا کہ ہم اپنا اسٹاک دوسری جگہ بھجیں اور اس سے انک فائدہ نہ بھی حاصل ہو سکتا ہے کہ حاور و عمرہ کی ہم کو ضرورت ہو تو ہم دوسرے اسٹاک سے لے سکتے ہیں۔ نہ صحیح ہے کہ حاور پانچ اصلاح میں فعلی حرات ہوئی ہیں۔ اسی صورت میں اگر ضرورت پڑے تو ہم پھر سے اناج لے سکتے ہیں۔ نہ صحیح ہے کہ حاور ناڈ اسٹاک میں حرات کی فعلی حرات ہوئی ہیں اور ربح کی توقعات بھی کچھ اچھی ہیں۔ لیکن اس کی بجائے دوسری جگہوں سے ہو سکتی ہے۔

امیٹی و ہار ۔ امیٹی اور ہار کے سلسلہ میں خدر آباد گورنمنٹ ناکیسی اور انسٹی  
میں کمیسم کی ہائیڈرو پاورنگول جی ہے ۔ جہانگیرک مجھے معلوم ہے سمویں میں  
اصناف ناکیسی کانسٹرکشن کے احساس سے مع حوزی پر منحصر ہے ۔ بعد وہ ہے کہ کہی  
کہی پانیج روئے اسکا نہاوا رہا ہے نوکھی میں چائیس تک پہنچ جانا ہے اس سال  
بعضی مزارت ہوئی وجہ ہے اور دوسرے وجوہات کی بنا پر گورنمنٹ آب اندازے ہزاری  
حد تک بدلے گا ہے کہ اندازے باہر مار اگسٹ ( Export ) کرنسی اجارہ بہ دعاے

حق اور حوالی میں حسب جہاں ٹرانس میں انکم ایماہ ہوا نو حذرآناد گورنمنٹ نے سہل کو اس بارے میں رپورٹ ( Represent ) کیا ۔ دوسرے اسٹیشن نے بھی اسے رپورٹس ( Representations ) کیے جس کے بعد ملک سے باہر اکسپورٹ ( Export ) کو بالکل بند کردیا گیا حذرآناد گورنمنٹ نے یہ بھی رپورٹ کیا کہ حذرآناد سے حوال اکسپورٹ کیا جاتا ہے اس کو روکا جائے ۔ لیکن گورنمنٹ اب اٹھنا لے اس کو منظور نہیں کیا ۔ ابھی ابھی گذشتہ چند برسوں میں صنعتی کم ہوئی تھی ۱۹۵۲ء میں جہاں ٹمرٹ ( Tamarind ) کا بھار ۱۵۰ - ۲ ی میں ( ۱۲ میں ) تھا لیٹر میں ( ۶۳۰۰ ) ہوا جبہ ساد نگر مارکٹ کے ٹکرس میں اسی طرح یونیمارٹلی ( uniformly ) ہر چہر کو دیکھئے ۔ ٹمرٹ حوری ۱۹۵۲ء میں ( ۱۵۰-۵۰ ) ی میں تھا اور حوری میں ( ۱۰-۲ ) ی میں رٹ اس طرح وفار آباد میں ہوا ۔ میں حذرآناد کے میں ٹرے مارکٹس کے رٹس ملانا ہوں ۔ حذرآناد کی حد تک ۵ سے ۱۲-۳۲ رٹ ہوا ۔ اسی طرح مرح حوری میں ۹۵ روپے بھی حوری میں ۵۵

روئے ہوئے ومار آباد کی حد تک ۲ سے ۶۵ روپے ہوئے۔ اس طرح ہمارے ایک حد تک حوری میں ۴۰ روپے بھی و حوری میں (۹۹) روپے ۱۰ حوروں کو لانے سے مطلب ہے کہ حوری حوری میں عام طور پر پرس میں ما کٹلی ( Mukedly ) حیح ہونا ہے کراہیں کی مارکت میں ولسلسی ( Avala bilty ) کی وجہ سے ہر ایک کی حد تک تک حاص حر دیکھی گئی ہے و یہ کہ ہر ایک کے درجوں پر ملکیت کا حق دئے کے بعد ہر سے رجح کرے گئے و بھی تک فیکرے عرف ہی ایک فیکرہ ہیں مگر نہ تک فیکرہ حروئے حس کی وجہ سے ہر ایک کے پروڈیوس میں کمی ہوئی و رجحوں میں اضافہ ہو حیا حہ حکومت حذر باد میں ناب پر شور کر رہی ہے کہ اس کو کس طرح روکا جائے

ہل کی قسم بھی گندہ دومسوں کے ہر ایک کی کم ہوئی ہیں دلوں کی قسموں میں بھی کمی ہوئی ہے۔ میں ہل کی لسٹ برائیں آپ کے سامنے رکھا ہوں ہل کی قسم ( ۴ ) کم ہے کم اور دے رہا ( ۸ ) ہے ہل کا ہل ( ۳ ) ملکا آہل ( ۵ ) لی سڈ آہل ( Linseed oil ) ( ۹۸ ) نہ ۶ ٹنسر کے رس میں اس کے بعد کے رس میں ہیں لیکن ان کے لحاظ سے بھی کمی ہوئی ہے

سری تھوگن راڈگاٹھوئے (عسر) کیا نہ ہل کے لسٹ رس میں؟

ڈاکٹر حارڈی ہاں اس طرح میں صاف

سری تھوگن راڈگاٹھوئے آج ہل کا تھا ۲۶ سے ۳ روپے میں ہے

ڈھان روئے سرے

ڈاکٹر حارڈی میں نہ ۶ ٹنسر کے رس میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں میں اس طرح ہاؤس کے سامنے فڈ سٹورس کا ایک پتہ رکھا ہے آرہل مسٹر اس پر مرید کلمس ( Comments ) دس دو حو وصال حوری اور ویدل ( Available ) ہوگی انہیں میں ہاؤس کے سامنے کہوں گا ہاں سکر کی حد تک میں کہا بھول گیا تھا سکر بھی ڈی راس ہوئے ہے اور گورنٹ نے فری مارکت کے لئے اس کو رلیز ( Release ) کیا ہے حذر آباد میں سوگر فیکری دی پکٹ فیکری انڈیا ( The biggest Factory in India ) ہے و ۵۰ سے ۸ فیصد حوروں کو دورا کرے اس کا حق حصہ حذر آباد میں رلیز کیا جانا ہے گدسہ حیدریوں چلے سکر کی قسم برہنگی بھی اس کی وجہ یہ بھی کہ گورنٹ آف انڈیا نے اس کے رلیز کا وڈر دیا ہے ورنہ زمانہ سوگر فیکری میں سوگر کرشنگ سیزن ( Sugar crushing Season ) کا ہونا ہے ان دنوں واگسی کی سیکلاب کی وجہ سے قسم پرہنگی ہیں اور سو روپہ

و سے زیادہ تک صحت پہنچ گئی تھی گو سو گز دی راس کی گئی ہے وروزی مارکٹ کی گنجائش ہے لیکن اس کے باوجود سلائی ڈپارٹمنٹ اس پر نگر و رکھتا ہے کہ جس قیمت پر اسے ورنہ کا جانا ہے عوام کو فروغ دینے میں صحت پر مارکٹ میں ملتی ہے ناہی مگر اصل دیواری نو ۴ ہے کہ یہ روس سب سے بدکردی گئی ہے لیکن سوگر فیکٹری سے تاج حب کر کے جو اس معروضہ ہے اس میں مرد سے کا نظام کا گنا ہے خاصہ اس وقت سکر ( ۳۸ ) و سے کے حساب سے ہر روس سب پر ملتی ہے و روس مارکٹ کا سسٹم ( Open Market Competition ) کی وجہ سے ( ۹۸ ) روسے کی نلہ سے ( ۹۴ ) روسے کی نلہ کردی گئی ہے و مارکٹ میں اس کی کافی مقدار موجود ہے مجھے بدھے کہ سکر کی کوئی ایکس بحوس (Anxious Situation) بد نہ گئی و لوگوں کو کافی مقدار میں مل سکے گی

\* श्री बही जी बेशाह —अध्यक्ष महोदय आनरेबल मिनिस्टर फार्म फूड अंड सप्लाय न को चीज हमारे सामन रखी ह और जो क्लियर हुयारे सामन रखा ह कि आध अनाज के हालात अच्छ ह कुसै मालम हुंगा ह कि सही जो हालात ह भुनको अवर अस्टिमेट ( Under estimate किया गया ह ।

पहले मैं ज़ाबार के सिलसिले में कुछ बज करना चाहता हूँ। मेरे पास जो फिल्लर जिसकी किमती के बारे में मैं जानूँ कि एक दो दिन पहले के हैं मुझे लिहाज़ से मुक्तपिन्ड डिस्ट्रिक्ट्स में क्या हालत आज पाकिस्तान ( Rice ) के बारे में मैं वह मैं आपके सामने रखना चाहता हूँ। वहाँ बाविला-बाब में बाबिल की किमती २४ से ३१ रुपये की पसला है वहाँ पर गुलबर्गा रायपुर और बीरबर्ग ४६ रुपये से ५२ रुपये की पसलात किमते खड़ी हुई है। जिन किमतों का मुकाबला बाविलाबाब की कीमतों से किया जाय तो मालूम होगा कि यह कीमते दुर्गम से भी ज्यादा हैं। मेरा कहना यह है कि मुक़्त हवाबाज़ ने जो अपनी एक्सपोर्ट पाकिस्ती ( Export Policy ) रखी है वह सही नहीं है। आज ग़हनमट आफ़ इंटरिस्टमूवमेंट ( Inter state Movement ) को पूरी रखन की पाकिस्ती रखी है वह हालात के लिहाज़ से ठीक नहीं है। यदि हम ज़रूरत पड़ी तो मध्यप्रदेश आदि रीगर स्टेटो से ज्यादा मिल सकती है। यह सही है लेकिन जो पूरी ट्रेड ( Free trade ) जिसके लिये रखा गया है वह सही नहीं है। जिस तरह पूरी ट्रेड रखना मैं मुनासीब नहीं समझता हूँ। गुलबर्गा और रायपुर के रिपोर्ट हैं कि वहाँ पर ज्यादा के भाव काफी बढ़ते जा रहे हैं। औरगानाव की रिपोर्ट है कि वहाँ जो ज़ाबारी जा रही है वह निकला जाति की है और वह बिल्कुल ख़ास के लायक नहीं है। ज़रुम काफ़ी पानी है और वह भीखी है। थितनाही नहीं बल्कि मेथिकन आफ़िसर की भी यही रिपोर्ट है कि वह ज़ाबार खान के लायक नहीं है। बबबी मद्रास आदि स्टेटो में उसे लेन से भी मिलकार किया है। मन धुना है कि थिस मॉडन से अलबत्ता सफ़व बाब ज़ाबारी जा रही है। लेकिन बाब तौर पर जो ज़ाबारी की जाती है वह अच्छी नहीं है और कटौत न होन की वजह से बाहर कीमते बढ़ रही हैं। सरकार जो अनाज सप्लाय करती है वह अच्छा न होन की वजह से लोगों को बाहरी से ज्यादा कीमतों पर अनाज लेन पर मजबूर होना पड़ता है। आज बाजार में की रुपये को तीन सेर ज़ाबारी मिल रही है।

आज दुकानत की तो डीकट्रोल की पॉलिसी है। जिसको ठीक से चलाना है तो पहले गवर्नमेंट के पास अमाय वा फाकी स्टॉक होना जरूरी है ताकि किसी भी मौके पर बूसे रिलीज ( Release किया जा सके और मार्फेट पर चेक ( Check ) रहे। सारे सिन्डिकेट की ही आज डिक्ट्रोल की पॉलिसी है। लेकिन यह देखा जाना चाहिये कि अलग अलग सूबो मे वा डिस्ट्रिक्टस में ज्यादा डिस्पैटी ( Disparity ) नहीं होनी चाहिये।

आज के हालात यह है कि जो कोअर इनकम ग्रुप्स (Lower income Groups) इनके अकॉमॉडिक हालात अच्छे नहीं हैं। जवारी की फल्ल अच्छी नहीं है। जिस लिय जिस सिलसिले है में मैं कुछ सज्जश ( Suggestions ) ऑनरेबल फूड वॉटर सप्लाय मिनिस्टर के सामने रखना चाहता हूँ। पहली बात मैं यह कहना चाहता हूँ कि बाहर के स्टेटो को जो जवारी भेजी जा रही है वह बिल्कुल बाहर नहीं भजी जानी चाहिये। अनाज के जो भाव बढ़ रहे हैं उनको रोकने के लिये गवर्नमेंट को चाहिये कि चीप ग्रेन शॉप ( Cheap grain shop ) के जरिय से अनाज व्यवसाय को मुहैया करने का अितजाम करे। अब से डिक्ट्रोल होगया है तब से ब्लैक मार्फेट (Black market) में लेकिन वॉक मार्फेट तो नहीं कहा जा सकता है क्योंकि कभी तो डीकट्रोल हुवा है तो जामी ब्लैक मार्फेट या व्हाइट मार्फेट ( White Market ) हो मुहामें कीमते बढ़ती जा रही है। अउरको रोकन के लिये चीप ग्रन शॉप खोल कर अउरके जरिये से अनाज देन का अितजाम करना चाहिये।

मिनिस्टर साहब ने फरमाया कि हमारे सरकारी गोदामो में प्यार का ७००० टन स्टॉक मौजूद है। लेकिन मुझे शक है कि यह जो कीमते आज बढ़ रही हैं अउरका मुकाबला अितने स्टॉक से किया जा सकता है वा नहीं? जवार की हदतक तो जो वायवा मिनिस्टर साहबने लिया है वह ठीक नहीं है। जसे हालात में अितने स्टॉक से गवर्नमेंट हालात का मुकाबला कैसे करेगी? औरगनाब के हालात तो मने आपके सामने रखे ही हैं। अुन पर ध्यान देना जरूरी है। बहा अच्छा अनाज भजा जाना चाहिये।

अब पावल के सिलसिले में जो मुकालिफ अवलाओ के फियर्स मेरे पास हैं वह मैं आपके सामने रखना चाहता हूँ। निजामाबाद दरवल और महबूबाबाद में पावल की कीमत फी पल्ला ४६ रुपये से लेकर ५६ रुपये तक है। अइके मुकाबले में औरगनाब में १६ रुपये से लेकर १०५ रुपये, गुलबर्गा में ८५ रुपये से लेकर १६ रुपये तक, रायचूर में ८५ रुपये से १०० रुपये तक जेती बाबल की कीमते हैं। तेजगंगा के अरिया में जहा पावल की कीमत ४६ रुपये से ५६ रुपये फी पल्ला है और रायचूर औरगनाब आदि मुकामात पर वह १०० १०५ तक है वाली करीब दुगुनी से भी ज्यादा है। यह जो भाव में डिस्पैरिटी है अउरका मुकाबला बनता को करना पड़ रहा है। आज फूड डिपार्टमेंट का यह नाम है कि वह कुछ अइसा अितजाम करे कि अउसे जो कीमते बढ़ रही है वह बढ़नी न पाये, और कोनों को सस्ते दामो पर अनाज मिल सके। अइके लिये मेरा सज्जशन यही है कि जेते जगहो पर फेअर प्राइस ग्रन शॉप ( Fair Price grain shop ) खोले जाने चाहिये। यदि अइसा किया जाय तो ही जो भाव बढ़रहे हैं अउरका मुकाबला किया जा सकता है। अभी तो अितर डिस्ट्रिक्ट मुहामें १२ जो रिस्ट्रीक्शन पा वह हटा दिया गया है। अइसका मतीबा यह हुवा है कि जहा जो चीने पैरा

होती है वहा तो उसकी कीमत कम है, लेकिन जहा वह माल पैदा नहीं होता वहा पर वह कीमते ज्यादा बढ रही है। और जैसा कि मैं बताया कभी मुकामात पर यह कीमते दुगुनीतक भी बढ गयी है।

जो कीमते हैदराबाद शहर में और दूसरी जगहों पर बढ रही है उनके बारे में कभी पार्टियों ने और यहां के बीमेन्स कमिशनर न भी मिनिस्टर साहब के पास रिप्रेजेंटेशन किया है। जसा मैंने सुना है वह ऐसा गया है कि मण्डनमेंटेशन शॉप में कीमते कम होती है और उसी अनाज की कीमत लायसेन्स शॉप में ज्यादा होती है। रेशन शॉप में जो अनाज की क्वालिटी ( Quality ) होती है वह अच्छी नहीं होती। जिसलिये लागा की मजबूरन लायसेन्स शॉप से लेना पड़ता है। और दाम ज्यादा देने पड़ते हैं। प्रायन्टेड दुकानों में दाम दुगुन तक बढ जाते हैं। यह ठीक नहीं है। रेशन शॉप में भी अच्छी क्वालिटी रखी जानी चाहिये ताकि लोगों की मजबूरन ज्यादा दाम न देना पड़े।

यह भी एक शिकायत है कि जो लायसेन्स शॉप है उनको जितना राशिय मगाने की जिजायात है उससे ज्यादा राशिय मगाना जाना है और उनसे ब्लैक मार्केट ज्यादा बढ़ता है। जो ज्यादा राशिय मगाना जाता है उसे बाद में ब्लैक मार्केट में बचा जाता है। जिस सिलसिले में शहर में तो काफ़ी गड़बड़ी हो रही है। डिपार्टमेंट के बड ऑफिसर से लेकर जिनस्पेक्टर और नीचे तक सबको यह बातें मालम है। लेकिन वे सब उसमें मिले हुए रहते हैं और बड़े आफसर भा करपशन ( Corruption ) करते हैं। मिनिस्टर साहब यदि चाहें तो मैं इसके तकसिलाल देन के लिये भा तयार हूँ। कुछ डिपार्टमेंट में करपशन होता है और बुझका अगर कीमतों पर भी होता है और नवीजल कीमत बढ़नी है।

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

जिन सब हालात को देखते हुये न सिर्फ केवल प्राशिय शॉप की जरूरत है बल्कि गरीब लोगों के लिये खास ठीर पर चीप दान शॉप को भी जरूरत है। आज तो हमारे सामने बरोजगारी का मतला है। आज शहरा में करीब १५०० मजदूर बरोजगार हा रहे हैं। एक तरफ बरोजगारी बढ रही है और दूसरी तरफ कीमते भी बढ रही हैं। जिस अनाज के मोहम में यह कीमते दुगुनी बढी है। जिसके बाद और कितनी बड़ोरी मानूम नहीं। जैसे हालात में जो गरीब लोग हैं, उनके लिये फोअर प्राशिय शॉप, और चीप डेन शॉप, खाले जान चाहिये जिससे बुझको कम दामा पर अनाज मिल सके।

गेहूँ के बारे में मैं मानता हूँ कि यह कोबी स्टैपल फूड ( Staple food ) नहीं है। उसके बारे में मुझे ज्यादा तजक़्का भी नहीं है जो मैं हाजुश के सामने रख सकूँ। लेकिन टेमरिन ( Tamarind ) ओनियन्स ( Onions ) और आबिलिश ( Oils ) के सिलसिले में मुझे कहना है। और साखर टमरिन और ऑबिलिश के बारे में मैं कहूंगा कि सेल्स टेक्स का मसला जब हमारे सामने आया था उसी वक़्त मैंने यह चीज हाजुश के सामने लायी थी कि सेल्स टेक्स की जिजायत टेमरिन और बिखी बरौरा पर देन से यहां के भाव बढनेवाले हैं। भाव बढने के और भी बजुहात हैं यह मैं मानता हूँ। लेकिन अन्तमें मैं यह भी ज़ेफ बजह है कि ये चीजें यहां बेचने के मुकामले में अगर बाहर बेची जायें तो ज्यादा फायदेमंद होती हैं। क्योंकि वहा टैक्स नहीं देना पड़ता। लेकिन यहां जो टैक्स लगाया गया है उसके नतीजे के तौर पर यहां भाव बढे हुये हैं।

मे तयाम बाते म हाबुस के सामन रखना चाहता था। जिसके बारे में ज्यादा सफसीलात जो दूसरे जालिखल मेंसत मिस पर लकरीर कर्मायब बुध बस्त वे हाबुस के सामन रखे। न बिजना ही बजे करना चाहता हू कि डीकंट्रोल करले वकत हमको बहुत ही कावसली ( Cautiously ) स्टेप्स ( Steps ) लेन की जरूरत है। क्योंकि अगर डीकंट्रोल ( Decontrol ) की वकत से महुंगाभी बढती है त्माल बिनफम ग्रुप्स ( Small income groups ) का नुकसान होता है तो वह डीकंट्रोल की पालिधी हमारे मुल्क के त्रिव फायदेमव गही हो सकती। जिसका बियाल न किया जाय तो खोमी का नुकसान होगा। फल्ले काफी स्टॉक ( Stock ) जमा करके झोड ( Zones ) बनाकर हर कवम पर हमको बूतसे फायदा होया या गही जिसका बिचार करके फिर आग बढना होगा। सेकिम बुध अवेधा हू कि हुंममत कावस स्टप्स ले रही है या गही। तसमुक्म से हुब देख रहे हू कि अस्ता गही हो रहा हू। जमता में बकराहद हू कि किस तरह से अगर कीमते बढायी तो हम अपनी कम बूजरतो से बूनका मुकाबला किस तरह से कर सकते हैं। न हुंममत से बुम्मीय करता हू कि जिस सिलसिले न जरूरी अक्दाम किया जायगा।

شری ادھوراڈ ٹیل (عہاں ناد عام) مسر اسکرمر آج حکومت کی اعلیٰ ہائی پرسی پر بحث کرنے کا حوموع دناگا ہے وہ انک احھا موع ہے اس وف عوام میں تک بحی ضرورے اور حوار حوحاس کر تمام لوگوں ما زمانہ ما رناولس ( Population ) کی مکھ عدا ہے اس کی قسب کلی بڑھ رہی ہے حسا کہ ابھی آرٹیل مسرے فرمانا لی اوس ( Lean year ) اس ہی بھاو برھا کرنا ہے اسٹا اور سٹاوں دو سپسے اسے ہیں جس میں حوار کی قسب بڑھی ہے۔ ہارے پاس رنح ورجو مکی حو حوار ہوئی ہے مگر ان کی فصلیں ابھی ہوں تو سکی ہے کہ اسی قسب بڑھی لکن حرج کی فصل کا ہ حال ہے کہ جہاں پہلے ہوئے تھے وہاں سیکل ہے ہ پہلے ندا ہوئے ہیں کاس کراپش کی حالت ہی اسی طرح ہے کہ حسا حرجہ کسان نے اس پر کھا ہے حرجہ بھی اس کو واپس ہیں ملا رنح کی حوار کے متعلق اگر اسدیں جھی ہوں تو ہ مکی بھا کہ حواساک ہولڈرس ہیں حوار بحسا شروع کرنے لکن رنح کی حوار نہیں ابھی ہیں حورھی ہے نجم ربری کے وف انک حاس قسب کی ہجاری نودوں میں ہوئی حکومت کا اس وف ہ اقدام کہ اس اسٹ موٹ ( Inter state movement ) کی ناسدی ابھا لے موع حوا ہے اپنے نام سارنح ( shortage ) ہونے پر ناہر ہے حوار آسکی اور جہاں کی ترانسس کونسول ( Neutral ) کرنکی میں اس کی اسد ہیں کرنا کوئکہ ہارے پاس ہے ہی حوار مدھہ بردس اور می کو بجھی حوا ہے حاس کر می تو ہجاری ہی حوار پر رنہ رہا ہے۔

حب کمرول بھا تو سگنگ ( Smuggling ) کا ایک عجیب طریقہ رانح بھا ہ صرف سل ملڈوں اور سروں پر حوار کی سگنگ ہوں بھی ہانکہ سوہوں اور اس سے بھی بڑھکر محض کی ناب ہ ہے کہ لامو کی ترن میں لوڈ کر کے لچلے

ہے۔ حور رات میں حوری کرتے ہیں لیکن جہاں دن میں بری کے درجہ اسس  
ماسر ہوئے کے نواحوں میں سے اسمگلنگ کا ایک نیا طریقہ لاور میں رائج تھا  
اور یہاں سے اسی سے معلیٰ کہا گیا ہے۔ افسوس ہے کہ کوئی کارروائی میں حوری  
کلکٹر صاحب کو دولاران کٹر کر دی گئی اب تک میں معلوم ہے کہ اس کا کیا ہوا  
سلائی ڈپارٹمنٹ کے کیا کیا معلوم میں کلکٹر سے کہا جاتا ہے کہ اب مسی وکھے و  
وہ کہتے ہیں کہ اڈمنسٹریشن (Administration) میں خائے  
کا آب کہ احساس میں ہے اب کوئی اور حر لائے و اس پر ہم جو کر سکتے ہیں  
اڈمنسٹریشن کی ایک کمیونٹی (Community) ہو چکی ہے اسے  
دب بھائی پر دھبہ اے والا ہونا وکری برکوی اتر ہوئے والا ہو تو اس کو ڈینس  
(Defend) کرنا شروع کرتے ہیں لانور کے لوگ اسکیموں کو  
بلائے کہ نہ حور بڈی میں حور ہی ہو انہوں نے سلائی کہ ہم محور ہیں ہم  
کچھ نہیں کر سکتے نہ دھبہ نہ گئی بھی نہ صرف لانور میں بلکہ دوسرے  
معلیوں میں بھی ایسا ہو رہا ہے وہاں تو حر بڈی پر لٹا ہے میں ریل مسرے  
انہی دہاناکہ میں اسٹ بوسٹ ہوئے کی وجہ سے اسمگلنگ حوری میں نہ ہو  
کہا کہ کیونکہ حور حوری کرنا ہے اس لئے سامان ہی گھر میں جو ما رومی مردور  
بھک کام میں کرتے اس لئے فصلی ہی نہ اگلی حاسی نہ نہ کوئی تعب ہیں  
لیکن ہمارے پاس پروڈکشن (Production) میں حور کی حوری وہ اڈمنسٹریشن  
کی کمور ہوں کی وجہ سے حوری

اسکے بعد میں مسوں کے سلسلہ میں عرض کرنا حوری ڈی کنٹرول نالسی سے جملے  
ہیں ایک حصہ سے لانور میں حور کی صبت ۰ ما ۰۰ روپہ ملے پرل میں ۰۲ روپہ  
و گھر میں ۰۲۱۰ روپے رنڈ میں ۰۰ روپہ نہ رنج کی حور کامیں (Main)  
نقلہ ہے برہمی میں ۰۶ روپہ اور ناڈنڈ میں ۰ روپہ تک صبت گئی ہے میں  
کہ انکے گروٹ کی مگر میں ہی ہوا لیکن میں نہ اپنا عیرہ سلائی حوری کہ رنج  
کی نجم ربری حوری ہو جائے ایک مسرے نہ رپورٹ دی کہ سولہ ۰ تک ہوا ہے  
گروڈ بٹ چب ندا حوری مگر اسکو ناہر بھجے کی توں گورنٹ نالسی احساس نہ  
کریں تو اچھا جا دراصل گروڈ ب کی پہ پہلوا رہی ہیں حوری غلط رپورٹ دے  
نا حکوم کو حور کر کے کلتے و سائنسل (Responsible) عہدہ داروں میں  
نہی نہ رنڈ (Trend) ہے حوری راد وصول کرتے اور اے صلیج کی حالت کو  
اچھی سلائے کلتے بعض اوقات نہ حور حوری ہیں اور دوسرے نہ کہ ڈا رنٹ  
(Direct) دہانوں میں حاکم خالاب ہیں دکھتے معلیوں سے واعص ہیں  
حوری اور حوری بھی ہے تو بھی سلائی حور ہیں کرتے۔

گہروں اور حائل کے معلق بھی آرمل مسٹر نے کہا ہے میں اس روبر نہ لوگا مارکٹ میں سے ایکے فیر پراس سانس کالڈے حائل دوسا کا ویکل ایکٹ (Psychological effect) ایکے راس میں بھی آسکائے لیکن اسامی کا ہی نہیں ہے حکومت کے اسکے لیے کوکھ کٹائے والے نڈا بالی ہے لیکن حیدرآباد کیلئے نہ مناسب موقع نہ تھا

دوسری بات یہ ہے کہ ہمارے اس حائل کا اساک زیادہ ہے گہروں کا بھی زیادہ ہے کپڑوں کے لحاظ سے برا حال ہے کہ حور راد کر نوم ہوئی ہے اور سکا رڈکس بھی زیادہ ہے کم رکم رھوڑہ میں رڈکس راد ہے مکن صرف ساب ہزارں حکومت کے اس ہے اس سے مٹا ہر ہونا ہے کہ حکومت کے فرع دلی کے سا حور ناہر پھنڈی اب مسٹ بڑھ گئی ہے اور ساید مارکٹ میں راس کم ہونے کا مکن ہے ریع کی حور کم ایسے کی وہ ہے بھی رکت ترا میں وسی ہی رھگی نیسے ہی گھر میں حب کٹھائے کو چوں ہے نو پھر ناہر کے رسوں میں پھنڈے وب اسکا حال کیا خاکہ حوار کی رادہ سے زیادہ ضرور ہوئی ہے عربوں کو حور دھنے و بھی نہ دیکھے ہیں کہ آئندہ فصل کسی آسگی اسکے لحاظ سے و رور میں لائے ہیں عرب کسانوں کا نہ حال ہے کہ (ب اردو میں کیا کہیے ہیں) کٹھلے ہونا ہے نو اسکو اسکے سار ہی اور دھوی وعبر حرنڈے کا بھی مسئلہ رھائے اس لیے وہ حور کا اساک جس کر سکا اس لیے ر رس ترہ حائلے کی وجہ سے اس سکس کی رندگی رانر ہونا ہے کوکھ و سکی زیادہ سے زیادہ امڈی کٹھائے کیلئے حرج ہوئی ہے اور ویکو آئندہ فصلوں کی ماری کیلئے حور حرجہ کرنا رھے وہ ہیں جاسکا مسحد نہ ہونا ہے کہ — والی فصل تر اس کا رھونا ہے من لیے عرب کلسکاروں کے لیے اور سکار رڈروں کے لیے ہم نے حب کر سانس (Cheap grain shops) کا ڈمانڈ (Demand) کیا تھا میں حال ہے کہ حکومت اس تر ضرور عور کرنگی وہاں لوگوں کو کام میں ملنا اور کام نہ ملنے کی وجہ سے پسہ بھی ہیں ترں نہا نہ بیح کر حارسہ کسی نے جمع کیے ہوں نو اناح کی ای اعبت ہوئی ہے کہ وہ رس کے لیے حرج ہو جائے اس لیے میں حکومت سے درخواست کرنا مٹا ہوں کہ اگر اوس کے داس کالی اساک عٹہ کا ہے نو وہ فراح دلی سے تر براس سانس کے ساتھ ساتھ حب کر سانس بھی فام کرے نہ ایک اچھا سچس ہے کہ آئندہ سے حوار اھر ہیں پھنڈی حانگی ورنہ پھنڈے ڈرے کہ حیدرآباد حوانک اور راد کس (Over production) کا اسپٹ ہے او سکو اور حکم سے ہیک مانگی کی بوب آسگی من لیے مجھے اسد ہے کہ حکومت اس تر کالی عور کرنگی

شری سید اجو حبس (جنگلوں) سیر لسکو سر غذائی مسئلہ کے بارے میں حب کرے کا اس آرٹیل امواں کو موقع دنا گاہے میں سمجھا ہوں کہ اس سلسلہ میں ضرور اس بات کی بھی کہ اس مسئلہ کا تعصلی حابرہ لیے کے لیے اور اس کے ہر چلو کو



واضح طور پر حکومت کے سامنے مسئلے کے لئے کافی وب دنا چاہنا جو وب دنا گیا ہے وہ کافی نہیں ہو سکتا لیکن جہاں اسے رصہ کو عصبہ جانکر میں حد ضروری امور کی طرف اشارہ کروں گا

آئریل سلائی مسٹر نے انہی اپنا جو نالسی اسسٹ میں جہاں دنا اوس میں حسب دستور اور جسا کہ عام طور پر ہمارے حکمرانوں کا طریقہ ہو گا ہے نہ رہا نا کہ عداوی صورت حال اطمینان نہیں ہے ن الفاظ کو ہم مسلسل کسی سال سے سے آ رہے ہیں لیکن پچھلے کسی سال سے جب سے کہ کانگریسی حکومت مرکز میں اور مسس میں فرس آئد ر آ رہے عینہ اور عمل نہ نہ رہا کہ صورت حال دن بہ دن بد ہو رہی جارہی ہے گریسہ سال سے حکومت کی عداوی ولس میں ایک سادی بدل ورا یک پر سور نہ مرکزی نہ نار او ا کی سرکاروں نے راس و کسروں کے طم کو ہم کرنے کی طرف مدم بھانا شروع کیا عام طور پر کسروں اور رس کے عام میں جو نہ مان محسوس کجانی میں اول کی سب سے بری وجہ نظم و نسق کی مسیری کی جری ہے جی وجہ بھی کہ عوام اس نالسی سے طس میں بھیہ خاصہ جب حکومت نے کسروں کو ہم کرنے اور رس کو بردہ سارے کی طرف مدم بھانا بولوگوں نے نہ محسوس کیا کہ نہ ایک اچھا مدم ہے نہ تو عام ہمسات بھی لیکن حکومت کی عصاب میں بارے میں نہ بھی اور خود حکومت کے ارباب قدر و زدمہ د لوگ نہ چاہے ہے کہ کسی نہ کسی طرح میں دمدہ رہی ہے سب برداری حاصل کر لیا ہے حالانکہ ہر جہت اور جمہوری حکومت کا ہر فرد میں ہونا ہے کہ اپنے ملک کی حسا کی سادی ضروریوں اور سب سے بڑی ضرورت مادی غذا کا انتظام کرے لیکن ہماری حکومت نے نہ محسوس کرکے کہ پچھلے چار سالوں میں جس طرح کے عوام چاہے بھیہ و اس کا انتظام کرنے کے فال میں رہی اس لیے اس نے اس دمدہ داری سے سب بردار ہوئے کی خاطر راس کو ہم کرنے کی طرف مدم بھانا اور نہ مدم پچھلے دو سال کے عہدوں سے اب ہو کہ ایک سہلک مدم ہے اگر راس ہم کرنے کسروں پر چاہے کر کے اسے نظامات کیے جائے کہ جو رازاری کی روک تھام ہو نلاک مارکسٹر (Black marketeer) اور دوسرے مارکسٹر کے ملل میں (Middlemen) پر گرفت ہو اور عداوی انہیں کی مسوں میں امداد نہ ہوئے جائے تو ہو سکتا تھا کہ عوام اس بی نالسی سے مطمئن ہوئے لیکن پچھلے دہڑہ سال سے حاضر طور پر حد و آباد میں ہر گوشہ سے حکومت سے نہ مطالبہ کیا جانا رہا کہ اس نالسی کے باغ خطرناک ہو گئے آئریل سلائی مسٹر بیان کرتے ہیں کہ بخدی صورت حال اطمینان نہیں ہے لیکن اگر پردے کے سطح پر دالی جائے تو ہر شخص نہ جان لگا محسوس نہ لگا اور سب لگا کہ اس نالسی کی وجہ سے نہ صرف اتباع کے دامن میں امداد کر دنا گا بلکہ عداوی معصبت اسے میراں سے دوچار ہو رہی ہے جسکا اہم اور رادہ خطرناک ہو گا اس لیے ضرور ہے کہ اس وب اس نالسی میں سادی



کم کرنے کے لیے کوئٹہ واسیہ خسار کا حاشیہ ہے۔ وہ چونکہ کم ہے اس لیے میں زیادہ تفصیل میں گئے۔ بعد میں ضروری محسوس ہوا کہ ان کے اگے کھینچنا کہ ان کو کسی طرح سے روکنا عمل لانا حاشیہ ہے۔ اور اس مسئلہ میں میں حکومت سے ویرا نہیں سہاؤں۔ مسٹر جی ڈی کوئٹہ کہ ان حشر آباد کے اندر مختلف اداروں کی ملی جلی تنظیمیں قائم ہیں جو اس مسئلہ پر سجدگی سے غور و فکر کر رہی ہیں۔ ان کے علاوہ سباز جمع کیے ہیں اور حکومت کے آگے نمائندگی بھی کی ہے ان سے سوچ کر کے ضروری قدم (اگر وہ اس مسئلہ کو حل کرنا چاہیے) چسکی ہے۔ ورنہ کے مسئلہ فائدہ حاصل کر سکی ہے۔ ان تنظیموں کے ساتھ ساتھ ساتھ کر کے ایک ریل گاڑی کا حاشیہ ہے اور صورت حال کا معاملہ کیا حاشیہ ہے۔

اس سلسلہ میں مختصر میں یہ بھی عرض کرنا چاہا ہوں کہ آج سے ایک سال پہلے جب مرکزی حکومت کے ورراعدہ یہاں آئے تھے اور جس وقت حکومت ہند کی جانب سے دھانے والی سبسڈی (Subsidy) بند کردی گئی تھی جسکی وجہ سے مسموں میں اضافہ ہوا اس وقت حکومت ہند نے علانیہ کہا کہ حواریہ ورراحوال کی حسب میں اضافہ ہوئے ورنہ اس وقت یہاں کے مسموں میں کسی حد تک سیاسی ناخوشگوار حال کے ہی وہ ہیں لیکن نیکو محنت کرنے کے پائیدار بننے کے عوامی تعاون کسی کے نام سے انکسپریسی میں نہیں مرکزی حکومت کے ورراعدہ آئل جفیسری اور سفلیہ میسر سے اس سلسلہ میں فائدہ حاصل کی پورے مسموں میں ایک ایسی کھیتی باڑی کی جس کی وجہ سے حکومت کو اس وقت بچک خانا بنا جائے اس دباؤ کے دورہ کر حکومت حد مطالبات کو مان لیا تھا اور قطعی الفاظ میں یمن دیا تھا کہ مسموں میں اضافہ نہیں ہوگا مسموں کی ایل ریورن کو رکھ سکنا ہوں جس میں نہ خرین منع ہوں خود برسل ملاتی میسر وردوسرے برسل میں سے خارج ہوں مرکزی ورراعدہ نے نہ یمن دیا تھا کہ اسے زیادہ مسمیں نہیں رہیگی لیکن یمن حد میں کے مدد نامی ہیں رھا علانیہ حکومت نے اور کانگریسی ارکان امداد لے کر سمجھا تھا کہ عوام کا حافظہ کم ہے اور بولتا ہے اس لیے دو بار میں کے مدد ہی مسموں میں اضافہ کر دیا گیا لیکن کل عوام کا حافظہ نہ کمپروچی نہ تھا کہ حکومت نے سمجھا میں دو بار مسائل کے درمیان کیا کی کسی کرونگا کہ مسموں میں کسی سری سے اضافہ ہو جاوے گی فب جو پہلے ہی ور وعدہ صوبہ برنظر دی جائے نہ معلوم ہرگا کہ میرا (۵) صدی اضافہ کر کے حد دو سو ساڑھی میسر صاحب دے دیں ون کے معمل گرمی کچھ کہوں تو سمجھا ہوگا کہ و سرکاری گرٹ میں چلتے مقام ہوئے دیں لیکن حسب مسدانہ نقطہ نظر سے دیکھ جائے تو ان میں جب ادنیٰ معلوم ہرگا ایک ورخر حکومت الائی میسر صاحب نے نہ ان کے سامنے واضح نہیں کیا جس کی جانب اشارہ کرنا چاہا ہوں پچھلے سال میں سمجھ سکے حالی



جس گروہ میں اس کے تمام کا انتظام کیا جائے۔ اگر یہ محسوس ہے کہ اس کی محدود  
ذکاوت کافی نہیں ہے تو ایسی سرحدیں لگائی جائیں اور جہاں ذکاوت کم نہیں  
وہاں نہ متعلقہ کیا جائے اور مغرورہ سے نہ کم وقت و سرکاری کا انتظام کیا جائے  
جس سے مسیحی افراد فائدہ اٹھاسکیں۔ دوسری اہم چیز یہ ہے کہ تمام متعلقہ اداروں سے  
مسئور کیا جا کر بمقتضات معلوم کرنے کے بعد حلقے خاندان یا افراد کا جانا چاہئے کہ  
جب سے سبکی (Subsidy) مل رہی ہے (یعنی حوالے سے نہیں ہے) اس  
وقت مسکن کی حوصلہ دہی نہیں ہو سکتی اور راج کے تمام نامہ دہسکیں اس سرحد  
میں نہ لیں اور راج کی بنا واری ہو وہ وزیر حکومت کی انتظامیہ سے مل کر ہو۔ راج  
کی صورت میں صحیح رہا ہے سبکی میں نہ چلنے والے حوالے سے جسے میں نہیں لیں  
اگر صرف یہی بھی صلاحیتوں پر دوسرے کیا گیا اور مختلف اداروں سے حوالے اور کار  
رہنے میں مسکن کی ضرورت ہے۔ اس کی بنیاد پر سبکی سے نہ گاہ کہ تمام  
بہت سبکی صورت حال ہے۔ دوسرے حوالے سے راج میں سبکی سے متعلقہ کا سامنا کرنا پڑے گا  
اسلئے سبکی سے متعلقہ صورت حال ہے کہ وہ مختلف اداروں سے نہ صرف اداروں سے بلکہ  
مختلف دہات و رسم کے مختلف گروہوں سے۔ راج کے مالک اور کسی کسی مالک  
میں سے نہ گروہ کو متعلقہ کی جائے حوالے اور نہ چلے رہے ہیں نہ  
کریں جس سے نہ سوسائٹ اور یہاں تک صورت حال کا جائزہ لیا جائے صرف اسی طرح  
اس مسئلہ کو حل کیا جاسکتا ہے۔ ظاہر ہے کہ مسئلہ طور پر رہی ہو مسکن کو کسی  
طرح روکا جاسکتا ہے۔ وقت کا ایک اہم ترین مسئلہ ہے اور راج کے مسکنوں کو قبول  
رکھا جاسکتا ہے ایک ضروری سوال کی صورت رکھتا ہے۔ یہ سوال ایسا ہے کہ اس کے  
حل کیلئے فریب کے استعار کا استعمال کیا جائے بلکہ اس کے حل کیلئے ملی تعاون کو  
کرنا چاہئے۔ کیونکہ یہ کہی عارضی صورت میں ہے بلکہ اس کی اصل سادہ ہاری زرعی  
والی ہے۔ میں اسی خاص باب کی طرف اشارہ کرتا ہوں جہاں اس کی نالی اس کا کہہ گا کہ  
جب تک ہاری زرعی نالی کی سادہ ہے کہ نہ دگی ہاری نالی نالی اسی طرح  
کوئی دلی رہی اور مسکنوں میں رہی اور اس کی بے میں کریں یہاں تک  
بور اور سوسائٹ حالات متعلقہ رہی۔

اگر ہم جسد کرے ہیں کہ کنٹرول انٹراسٹ ( Interstate ) ہوا جائے اور بعد میں سپرل گورنمنٹ سے کچھ وراحتاں اٹائے ہیں تو ہم اسے ساتھ احکام کو مسح کرنے پر مجبور رہ جائے ہیں ان منسلکوں کی وجہ سے اس الٹ پھرن کی وجہ سے حد لگان کر بلیک مارکیٹنگ ( Black marketing ) نکلنے کا موقع ملتا ہے لیکن اس سے عام کی مشکلات بڑھ جاتی ہیں اور عدالتی مسائل برآمد ہوتے ہیں جو عام کے مضطرب ادبے ہیں لیکن ان کے ورمادہ سے زیادہ منافع ہے سروسکار رہتا ہے حکومت کے اوقات اندازہ کرنا ہے وہ ان مسائل کو حل کرنے کے سادگی

و سالی تلاش کریں۔ مائے دو میں حیرتوں کی جانب وجہ کرنا مناسب صورتوں سے ہے کہ اس میں سہا سہاں نہ ہو۔ نواح سرورہ لانا چاہئے وہ اس مقدار میں سہا سہاں کا انا چاہئے جس کی ضرورت ہے۔ گرا مائے دو ہلاک مارکٹ رکنسول قائم رہ سکتا ہے۔ دوسری صورت یہ کہ اس نواح کی صنعت تیار سازی سے کم ہو ورنہ عموماً ہر شخص ہلاک مارکٹ سے خریدتا ہے جس میں سمجھنا۔ مسموں کی کمی کے بارے میں بھی دوسرے اداروں سے مسو کر کے حل ملے ہیں۔ حال میں وہ نہایت مسائل ہیں جس میں دن دن اضافہ ہی ہوتا چارہا ہے جس سے کسی طرح جسم پوسی میں کھانسی۔ اسد افرا اعداد و شمار کے درجہ ان حالات پر لاکھ پردہ ڈالنے کی کوشش کھائے و سطر عام پر ہی جائے ہیں کیونکہ یہ مسئلہ جس سے عوام کا تعلق ہے۔ سہا سہاں سسر صاحب ح نواح میں حانی و عوام سے قرب ہوں سسر کی سہا سے ہیں۔ لیکہ ایک عام آدمی کی سہا سے حانی عوام کو بہ نہ حلے نہ سسر صاحب رہے ہیں اور حالات درباب کریں و ان کو معلوم ہوگا کہ حکومت کے بارے میں عوام کس طرح سوچتے ہیں ان کے احساسات اور کیا جذبات ہیں۔ مجھے ہیں کہ وہ اس دھب کو عوام میں ناسکے کہ اس حکومت نے نہ صرف دوسرے مسائل کو حل کر کے کھلے کھلی قدم ہیں اٹھانا بلکہ عدلیہ مسئلہ حوانک اہم مسئلہ ہے اسکو حل کرنے میں بھی سب ناکام رہی ہے جس میں کہ ناکام رہی ہے بلکہ اس سے عوام کے سہ سے نوالے چھتے ہیں۔ لوگوں کی فوہ حرد گرگی ہے اور ری طرح گرگی ہے۔ یہ مسئلہ کھرائے اسے ہیں حو دو وب کھانا ہیں کھا سکیں۔ پورکاروں کی تعداد لاکھوں تک چہج رہی ہے۔ ظاہر ہے کہ مجھے اس کی وجاہت کی ضرورت ہیں کہ حکو پورکار کے ذرائع سسر نہ ہوں و کس طرح انی زندگی گزارے ہوئے اس بارے میں ہر شخص حود محسوس کر سکتا ہے۔ دوسرا سس حو پورکار سے لگا ہوا ہے۔ سکی حالت نہ ہے کہ حلے کسی نہ کسی طرح دو وب کی روی اسکو سسر آجانی بھی لیکن ح گرائی اس ذریعے پر چہج حکی ہے کہ اسکو ایک وب کی روی بھی ملتا سکتا ہے۔ میں اس بارے میں انرسل سہا سہاں سسر صاحب کو سسر میں حشہج (Serious challenge) کرنا ہوں اور حو حالات میں بے ہیاں کیے ہیں۔ لوگوں کو لائے کرنے کے ساروں وہ حلے اور دہ ہیں کہ لوگوں کی دسواریاں کا ہیں۔ وہ عور کریں اور حشہج پسندی کے نقطہ نظر سے کوئی قدم اٹھائیں کہ اس صورت حال سے عہدہ برا ہو سکیں۔ حو نہایت صورت اور دسویساک حالات ہمارے سہا سے ہیں۔ ارے ہیں انوں سے گر کر کرتے ہوئے کب تک سہا سہاں سسر صاحب یہ کہتے رہ سکیں کہ عدلیہ صورت حال اطمینان جس سے احساس دو آند کرنے کی ضرورت ہیں۔ میں کسی گری حارہی ہیں میں سمجھتا ہوں کہ ان جانب کی وجہ سے صورت حال اور زیادہ نہایت ہوگی ہے۔ لوگ دسویس کا اظہار کر کے لکے ہیں حب زیادہ لے جسی پندا ہو جائے۔ احازات میں کچھ رسکس (Articles) آئے ہیں اور لوگ عوام کے حالات کی تہا سگی کرتے ہیں۔ یہ سہا سہاں سسر صاحب اپنا ایک اسٹیمٹ (Statement) دیتے ہیں۔

کہ سب کچھ ٹھیک ہے عداوی حالت طمان جس میں کئی اساک وجود ہے۔ ممبر گورنری میں عصر وعصر لیکن دوسرے جہلوں کو ویکسٹر نظر انداز رکھتے ہیں مجھے جوں معلوم کہ وہ عداوی سے لڑتے ہیں ان کوئی خاص منصوبہ جواری صوبہ میں ۲۰ سے ۳۰ صدک ماہ ۵ ہے۔ صوبہ میں سطح تر فام ہے و فائیل نرداس ہے اس میں نمی موبی چاہیے یہ صرف یہ کہ ۲۰ ۳۰ صدک میں ہو بلکہ پچھلے سال ماہوں میں صوبہ کی حد طبع بھی اوپر لانا چاہیے میں صلائی صبر صاحب سے جو عداوی کرونا کہ ۵۰ میں سے ۵۰ ہو نا اوں صاحب سے انہوں جو صوبہ مسوزے ملے ہیں وں پر عمل کر کے حالات کو بہتر بنانے کی کوشش کریں

سری بی ڈی ڈیسمک (نہو کر دن عام) مسر اسکریٹر عداوی مسئلہ کے بارے میں حواور میں دونوں صاحب کے انریل ممبر سے اسے حالات کا طہار کنا ہے میں سمجھا ہوں کہ اس مسئلہ کے تعلق سے دو دن ماہ سے عداوی ممبروں کے اضافہ کی وجہ سے لگن میں بھان ترے گا ہے ہم نہ سمجھے تھے کہ حکومت بھی اس مسئلہ کی اہمیت کو محسوس کر رہی ہوگی ورنہ کوئی نہ کوئی ایسا اقدام کر بھی جس سے گراں کی روک تھام ہو سکے گی میں حواور پر نہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ گلسہ ما ڈیسر میں صلائی مسر صاحب سے جو سمب اضافات میں دنا وں سے حکومت کی پالیسی اور وہ د حالات میں عجب قسم کا تباد پانا چاہتا ہے یہ صرف ہمار ہی حال ہیں بلکہ حیدر آباد کے حاراب کے مطالعہ سے بھی نہ حیر طاهر ہوئی ہے انہوں نے اپنے انشسٹ میں حکومت کی پالیسی اور عداوی حالات کے بارے میں نہ اعلان کیا کہ سال حال عداوی حالات میں ہے عداوی احاس کے دھانڑ کاں ہیں عداوی صورت حال اطمینان بخش ہے اور ممبری گورنری میں اس اعلان سے نہ صرف عوام میں بلکہ اس حواور کے انریل ممبر میں بھی عجب بھان پیدا ہو بعض لہ گوں سے حکومت کی توجہ اس صاحب مینول کرای اور ڈیسر کے آخری شعبہ میں کئی ساناٹ سامع ہوئے انکے مسئلہ میں نے بھی ورنہ اشدہ کے اس انشسٹ کو دیکھنے کے مد انک میں کے ذریعہ یہ طاهر کرنے کی کوشش کی کہ مر ہواڑی کی عداوی حالت کنا ہے میں نے سمب سمجھا کہ حکومت کو مر ہواڑی کے حالات سے آگاہوں مجھے اس کا افسوس ہے کہ ہمارے اور حکومت کے اندازے اور اعداد و شمار میں و آسان کا فرق نظر آتا ہے ورنہ افسوس اس کا ہے کہ آج کل کی مہموری حکومت کا طریقہ یہ ہے کہ جو اعداد و شمار ڈپارٹمنٹ کی طرف سے آئے ہیں اوس کے نظر کرنے اندازے فام کیے جاتے ہیں جو اکثر اوقات غلط ثابت ہوتے ہیں ورنہ اسکا ثبوت ہمیں ح صلائی مسر صاحب کے مان سے بھی مل رہا ہے اب بے واری توجہ خاص ملاحظہ فرمائیں ہواکو معلوم ہوگا کہ مر ہواڑی میں ۲۰ سے ۳۰ اے تک حواور کی فصل درج کرای گئی ہے یہی صورت حوالہ کے بارے میں ہے آنریبل ممبر سے یہ فرمایا کہ مر ہواڑی میں فصلیں کافی سامر ہوئی ہیں نہ صوبہ میں ان کا نہ مان میں حرم مندم کے فائل سمجھا ہوں ورنہ انہوں نے صوبہ پسندی سے کام لے

ہوئے اسے صحیح حالات کا اظہار فرمایا لیکن حکومت کا رٹارڈ ہے یہ سب سے پہلے  
وری ہے یہ سب سے پہلے ۳ ڈیم کے گورنمنٹ گرٹ میں صفحہ ۲۷۷ پر درج ہوا ہے یہ نہ  
سب سے پہلے نہ کم نہ حوالہ حوالہ گاہ (Week) کے لئے (Rates) (Week)  
کے لحاظ سے حوالہ کے لئے ہیں جہلے سال اور اس سال کا حوالہ لیا گیا ہے اس سے معلوم  
ہوا ہے کہ گنہش ڈیم کو جو نرخ دیا گیا وہی اس سال رہا اس کے بعد اگر آرٹل میں  
ہاوس میں اس قسم کا تبادلہ ہو تو میں سمجھا ہوں حکومت کے ادارہ اور میں میں عباد  
نا اچھے لیکن عملی مسائل میں خود آرٹل میں اس کے بارے میں اطلاع دینی ہے کہ وہی  
مسئلہ اب چھوٹے وہ بڑے کسی مارکٹ میں بدلے جائیں وہاں واضح ہوگا کہ مارکٹ  
کے نرخ نہیں اور حکومت کے کاغذی رجحان سے کس قدر فرق ہے اور یہ بات میں  
موجود اس کے لئے فصل حرف مارکٹ میں اچھے گنہش ماہ میں میں حوالہ کر رہا ہوں  
ہوئے لے رہا اور اب وہاں سے اسی مختلف قسم کی اطلاعیں مل رہی ہیں کہ یہی  
میں ۳۰۰ روپے ہو گا اس کے ساتھ ساتھ مرہواڑہ کے وہ اصلاح حوالہ سرپلس  
بدا کر لے والے ہیں جس سے رہی وہاں آباد سڑک نا رہی وہاں بھی حوالہ کا تھا  
یہی ۵۰۰ تک پہنچ چکا ہے اگر لی میں سے خود یہ کیا کہہ سکتا ہے میں یہی  
حوالہ کم ہے اور مرہواڑہ میں اس کا نرخ دو سو ڈھائی سو فیصد تک بڑھ گیا ہے  
انہوں نے حکومت کی ڈی کنٹرول (Decontrol) والی کو حکومت کے  
مابین رکھا ڈی کنٹرول اسی صورت میں کیا جاتا ہے جبکہ اسے والی فصلیں اطمینان  
میں ہیں حکومت کے اس قسمی خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے کافی اسلحہ موجود ہو  
اور تمام حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے درجی طور پر ڈی کنٹرول کا حوالہ دیا جائے  
فائدہ مند ہو سکتا ہے لیکن ایک طرف و تمام اطمینان میں اس اسٹیمپ سے فائدہ  
رجسٹر کر دی گئی لیکن ایک طرف اس میں حالات ہلکے ہیں دوسرے طرف اس میں  
خطرناک ہے اسی صورت میں درجی مساحہ طعہ سامع کالے کی خاطر چھان چھان  
ہے مگر یہ سب سے پہلے کرنے کی کوشش شروع کر دیا اور نہ صرف خطرناک ثابت ہو سکتی  
ہے اور یہ بات میں موجود اس کے کہ فصل حرف اچھے اسٹیمپ حوالہ میں اور سولا پور  
میں حوالہ کی فصل حوالہ ہونے کی وجہ سے حوالہ وہاں سے مل رہا ہو یا شروع ہو گئی ہے اس  
پر حکومت کا کوئی کنٹرول نہیں ہے اور حکومت اس کو کنٹرول کرنے میں اسے اب کو  
لے گا اور اس سے سمجھی ہے مساحہ طعہ میں لے گا لیٹ کھسٹوٹ کا ہے میں یہ  
گنہش تاج سال میں خود وید ہنس عائد نہیں اب آزادی کے ساتھ موومینٹ (Movement)  
کر رہا ہے اور ظاہر ہے کہ اگر کوئی نامہ درجی میں (Business)  
کی صلاحیت رکھتا ہو و ہورڈنگ (Hoarding) شروع کر دینا اور یہاں  
اس کے زیادہ فائدہ ملنے والے عمل کرنا شروع کر دینا۔ انٹر اسٹیمپ سے یہ جب تک  
حکومت کا کنٹرول ہو جب تک حکومت اسے اس کا کافی اسلحہ جمع کر کے نوکالوں کے  
درجہ عوام کی ضروریات کو پورا کرے ان لوگوں کے حوصلے اور بڑھے جاسکتے اور





आपकी यह अवामी हुकमत के सामन जसा सरहद पर कस्टम का काजा साप बा बसे ही बंदर लेही ( Levy ) का राक्षस भी बा। हुकूमत न कस्टम को खतम कर के जिन काजे साप का बिलकुल गाय दिया ह। जुसी तरह आज तक बनाव पर जो बावदिया भी आते हुदाकर हुकूमत न जिस लेही के राक्षस को भी खतम किया ह। जिस तिय हम देहातियो को बहुत अच्छा लगा। हम लोगो को देखीक मौके पर किन्तीतकरीक होली भी यह तोबाप सहूर ने सोच नही जान सकते ह आज मेट्रल गव्हनमट 'पी' भी यही पालिसी ह कि बनाव के कट्रोल को ही सवेखो पूरी तरह से हटा दिया जाय। सेट्रल गव्हनमट की जिस पालिसी के साथ ही हमारे महा भी पूर मिलिस्टर साहब न यह कदम जुठाया ह यह बहुत अच्छा किया ह देहातो के तिय तो यह बहुत ही अच्छा हो गया ह।

दूसरी बात यह ह कि जो भी आप लोग बिजलास में चुनकर आया ह वह अपन अपन तालुकेक हाकात के जानले ह कि यहा आज बनाव की क्या हाकात ह। म भी अपन तालुके के हाकात अच्छी तरह से जानता ह। बहुत आन्दोल मैक्स की तरफ से बहुतसारी बाते कही गयी। सब बात यह ह कि जिस साल की फसले खराब होन की बजह से मराठवाड न तकलीक ह। मेरे आंटी तालके म ७० मबाबिलास में फसले खराब होगयी ह और सरकार की जो रेशन टुकाने की वह भी बंद कर दी गयी ह और जो टुकाने मौजूद ह अंसम साल भी बहुत कम ह। अनको साल भी जरूरत जितना नही मिला ह। लेकिन मेरा बिश्वास ह कि आज यहा किसान और मजदूर को तकलीक हो रही ह वह कम हो जितने तिय सरकार जरूर सोचपी।

हमारे मिनिस्टर साहब न पहले जो पाबंदीया अबाध अक स्थान से दूसरे स्थान पर लेजान के तिय भी यह कम कर दी ह कट्रोल हटा दिया गया ह। जिस पर जो बायबकशन लिया जा रहा ह वह महज प्रापगण्डा ( Propaganda ) के तिय लिया जा रहा ह बरा म समझता ह। अब यह पाबंदिया की तब यह कहा जाठाबा कि किसानो से कि तुम अनाज पदा करते हो लेकिन सरकार सब अनाज तुमसे लही के खौर पर बसूल कर लेती ह और तुमको खान के तिय भी अनाज नही मिलता ह। बिबाग या अगजो के राज म भी अना नही होता बा। जिस तरह प्रापगण्डा किया जाता बा। और अब अब सब रिस्टिफेशन हमन निकाल दिय ह जो अना प्रापगण्डा किया जाता ह वह तानुस की बात ह।

म जक देहात का रहनवास हू म आपके जसी खी तकरीब नही कर सकता ह और आपके बिठमा पका पिठा भी नही हू। फिर भी जो देहात के लोगो को आज समता ह वह मेव आपके सामग रहा ह। कभी कभी हमारे आन्दोल खीर आप की अपोनिशन मुक्त भपकाले ह कि म आपके साथ म मार्चा लाजबा। आन्दोल बंदर समझते ह कि म पायल हो आबूया खौर म लोगो के पास आकर जुहे भडकास फेग। मैं तो मुनसे कहूँ ह कि आप जरूर मार्चा लेकर आबिज। मतो कहूँ हू यह सब सोच लुच्चे ह। आज अक कहूँ ह फल अक कहूँ म। य लोग काबस की भीमत कम करन के तिय बाधन। मैं कहा के लोगो से कहूँ कि यह काबस की फिमल कम करनवाले लोग आया ह। असे लोग यदि हमारे यहा बाधन वा हमारी शोपबिबा पावन होगी। लेकिन असे लुच्चे लफा लोगो को सुधारन

के लिये जो इन्हें ही दुलाना पकाना या फिर सोमन भिन पर छिन्नकना पकाना । अब मैं ज्यादा बस्ता नहीं लेना चाहता हूँ किसी भी हालत का ये लोग अपनी पाटी के प्रायोगिक के लिये पित्तमाल करना चाहते हैं ।

मै मिनिस्टर साहब को धन्यवाद देना चाहता हूँ कि उन्होंने वा लेखी या ज्ञान के बार में जो पाठदिया भी उन्हें अच्छे अर्थ समझाया है ।

दूसरी बात मैं यह कहना चाहता हूँ कि जब लेखी बसूल की जाती थी तब काश्तकारों को कितनी मुश्किलता का मुकाबला करना पड़ता था यह आप लोगों को मालूम रहा हो सकता है । सरकार के गोडाउन तो काफी दूर दूर होते थे और पहाड़ों से फसल लेकर गोडाउन में भरने के लिये बहुत तकलीफ होती थी । जिस लिये लोग समझते थे कि लेखी देने बजाय कुछ कम दाम ही क्यों न मिले हम अपनी कलक गांव में ही बचेय यह सब मुश्किलें आने दूर होगी हूँ । फिर भी आप लोग अपने प्रकार के नियम कहते हैं कि सरकार की यह पालीसी अच्छी नहीं है ।

गवर्नमट की जो रेशन बूकान हूँ खुश भी माला रक्षा जाना चाहिये हाकिम मुश्किल के बस्त बूकाना उपयोग किया जा सके जितना कहते हूँ मैं मिनिस्टर साहब को धन्यवाद देता हूँ ।

سری رنگ راڈ ڈسٹریکٹ (گنگا کھر) میں اسکرپر میں عاور کا رواد وہ  
نے لیے ہوئے حواری میں کھوں ٹھی ہے اسکے کا وجوہات میں آرسل مسر  
کے سامنے لانا چاہا ہوں مرہواڑ میں کسانوں کے لیے حوار اسد ضروری ہے جساکہ  
بلنگاہ میں حاور ضروری ہے جو مرہواڑ روادہ حوار اسد کرنا تھا اسکی فصلیں  
آج باہیں ہوگی میں اور وہ میں حار آئے پانچ آئے بھی ہیں میں فصلیں حراب  
ہوئے کے بعد کچھ حوار مارکٹ میں آ رہی بھی وہاں کے عہدہ داروں نے اسکا  
فانوں عاید کیا کہ حوخلر حوار لائی گئی اسر لوی لگائی گئی سرکار نے چلے لوی سد  
کردی بھی وہاں کے کلکٹر کی روادی سے اسطرح کا فانون مانڈ کرنے کی وجہ سے جو  
حوار سوڈے میں آئی اور حوکمس اسٹ لائے ان پر یہ اعراس کیا اور ۱۰ ۳ ۳  
لمبید تک لوی لاری قرار دیکھی کمس اسٹ پر یہ اعراس کیا گیا کہ ۱۰ دس ۳ پر  
لاری ہے جس سے لوی لیا تھا ان پر اعراس کیا اسطرح ۸ دن تک سوڈا سد  
رہا مرنہی صلح کا میں خاص طور پر ذکر کرونگا جہاں ۸ دن سوڈا سد رہا  
جب میں نے آرسل مسٹر کسٹمر کو نہ خبر سلائی تو انہوں نے اسارے میں لورا آڈرس  
(Orders) فانون کا اسکا انٹرمیسی ( Interpretation ) نہ لیے کے لیے بھا  
لیکن جو بھی ایک دو اڑے آئے ہیں انہوں نے کہا کہ حواری میں کھوں کیوں ٹھی ہیں  
لاسٹس ہولڈرس جو ٹھے ٹھے سوپاری بھی گورنٹ کے انکے پاس سے ۱۰ مصلد حوار  
دی ہے سلائی ڈارکٹ اور بحصلداونوں نے جس جگہ ہر حواری طلب نہیں ترے ٹھے  
سوڈے داروں کو حوار بھیجے کے لیے ہرٹ دنا ہے یہی وجہ بھی تھ مارکٹ میں  
حوار مہکی ہوگی فصلیں حراب ہوگی یہیں اس وجہ سے موج ساس لوگ لاک

مارکت کرنے کے لیے حوار جمع کر لیے اور مسٹر برہی میں حوردا دن تک حورکا نام بیان نظر ہیں آ آ کسانوں اور موسط طمع کے لوگوں کو حوار نہ مل سکی تو ہیں حاول کھانا پڑا حاول حو ملنگا کی عدا ہے حوردا میں دیں سے ڈھائی سے اچھا حاول ملتا ہے ونا کی حو حاول کہتے ہیں وہ ایک روسہ دیے ای میں ملتا ہے اسطرح وہاں کے حو عرب لوگ بھی اور کسان بھی انکو حاول اور حوار دونوں لاکر کھانا برا میں نے وہاں کے کلکٹر کو رپورٹس کیا مگر پھر بھی انکی سمجھ میں کوئی حور ہیں آئی لیکن برسل مسٹر کا حب حکم کیا تو وہاں کی سوسائٹ حالت حور ہو گئی حور سواروں کو روسہ آئے ملتا حورے میں کہوینگا کہ دیں برسل ماہیں ( Gau price shops ) کے ساتھ ساتھ پراسٹ لوگوں کو بھی موقع دیا حورے ہیں اسکا بھی حورہ ہے کہ پھلے حوار دوکان کو ملی ہے تو ۶ پھلے حوار کو بھی ہے اور ونا ۴ پھلے پھلے کے دیوارے لاک مارکٹ کرے ہیں میں میں حورب آرسل مسٹر کو پوجہ دلانا حورما ہوں اگر حورسکے و گورمب حوردا ساں کھ لے اور اسی طرف سے وہاں ملازم رکھے

میں آرسل مسٹر سے نہ بھی اسدا کرینگا کہ وہ مرھواڑ کا دیوارے وہاں کے حالات حوردا دیکھیں اس مرھواڑ میں حورماں سے زیادہ حوار اور گمبون پیدا ہوئے ہیں آج اسی مرھواڑ کے لوگوں کو حوار کے لیے پڑا پڑ رہا ہے اگر وہ ہر اسٹام نہ کھا گا و احمد دگر اور بمی کی حور حالت حوریں ونا ہی مرھواڑ کا حال ہوگا میں اگر اچھریں ( Exaggeration ) میں کر رہا ہوں میں کیا کسی اسٹ لیکس ( Facts and figures ) دے رہا ہوں حو حوار ۸ - ۹ ٹک تک بلدا حوریں بھی اسکی فصل اسی اوجی ہیں حوریں اسلے میں کہوینگا کہ حوار کا مسئلہ مرھواڑ میں بہت اچھت احبار کرگنا ہے اصلاح میں حاول کے لیے حکوبس لے برٹ حازی کہتے ہیں میں اسکے لیے دھبہ واد دیا ہوں بعض لوگوں کو حاول مارکٹ میں فروج کرنے کی احارب دنگی ہے ظاہر ہے کہ وہ حب گرم کہے ہونگے اسلے انکو احارب دنگی بعض حکوبوں کے لیے انک ہی شخص کو دو دیں حکم حاول فروج کرنے کی احارب دنگی ہے اسکی وحہ سے گلےسیں ( Competition ) حور رہا ہے ۔ انک کہتا ہے کہ میں پڑا حاول لانا ہوں ۔ لیکن اس بہت ہر فروج کو پنگا نوہ اکھا ہے میں اس سے اچھا لانا ہوں اسطرح زیادہ بہت بر انکو حاول اور حوار مل رہی ہے اسلے میں آرسل مسٹر سے برا رہا کرینگا کہ مرھواڑ کے لوگوں کی نہ پکار ہے کہ انکو حوار سلائی کی حورے انک حاول اور گمبون ہیں حورے اگر حوار ملیں تو مرھواڑ کے عوام انکو دھبہ واد دنگے اسلے میں پھر ایک نار برا رہا کرنا ہوں کہ حوردا سے حوردا مرھواڑ کے لیے سے دامن حوار سربراہ کرنے کا اسٹام کریں ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر کا انریل میں بھروسے سے نام میں کہہ سکتے ہیں کہ اور  
سجسٹنس ( Suggestions ) پر غور کیا جائیگا۔ اب حلقہ نمبر ۴۴  
کے

شری کے ویکٹ رام راؤ صرف دس سب لوگ انریل میں صاحب کی اسٹج  
( Speech ) سے کے بعد اب سے معلومات میں حاصل ہوتی ہیں۔ میں  
میں سے نکار۔ میں کہتا ہوں لیکن پوری اسٹج سے کے بعد اگر کسی خبر کی کمی پائے  
میں تو وہاں کے حالات میں وہاں کا کیا ہو رہا ہے اس مسئلہ میں کم پوزی  
ڈی گئی ہے۔ میں صلح بلنگڈہ کا رہنے والا ہوں اس صلح کے مسئلہ میں وہاں کے حالات  
انریل میں سے علم میں لانا چاہتا ہوں صلح بلنگڈہ ۸ علاقوں میں سمیل ہے اس میں  
میں سے میں نے صرف حد تکتی ہیں لیکن دو سے علاقوں کے لیے اناج سپلائی کرتے  
میں میں سے علاقہ جنگاؤں میں ہے جس کے صلح بلنگڈہ کی دھڑی کے نام سے موسم  
کھاتے ہیں اس علاقہ کو اب علاقہ وریگل میں ضم کر دیا گیا ہے۔ سب سے حد علاقہ  
سریا سے وریگل میں ہے۔ حضور پھر دوسرے علاقوں کو اناج پہنچنے کے لیے اب میں  
اس میں ہے جس کے سریا سے لیکن یہ جو علاقہ میں ایک صرف ۱۰ دو علاقوں سے  
کسے اناج فراہم کیا جائیگا اور اتنی گڑبڑ کسے ہو سکتی ہے۔ میں سے صلح بلنگڈہ  
کے علاقے میں پوکا اور ہوگا اس میں انریل میں غور کریں ڈپٹی براہیکٹ وریڈی  
ناکلا براہیکٹ میں لیکن ڈپٹی براہیکٹ کی بناؤار کا مجھ سے پھر صلح کے لیے زیادہ  
کسٹریکشن ( Consumption ) ہوتا ہے گو کہ حصہ صلح بلنگڈہ کے لیے آتا ہے  
دو علاقہ علاقہ کے علاقے میں بھی کچھ کی ضرورت ہیں۔ وہ رائل سب کے علاقہ کا  
دوسرا حصہ کہا جائیگا۔ اب علاقہ بلنگڈہ اور واسا سے کے حالات بھی کہنے کی  
ضرورت ہیں کہ وہ خود حکمت اس کو تسلیم کریں ہے کہ گیسہ سال فصلیں اب  
جراثیم ہوں۔ وہ فاس اسٹریکٹ ایریا ( Famine stricken area ) میں ہیں۔ میں  
لیکن اس کو اسٹریکٹ ایریا ( Scarcity area ) ڈیکلار ( Declare ) کیا گیا اور  
مدد کی گئی اب رہ جاتا ہے علاقہ بلنگڈہ جو سریا سے ملا ہوا ہے وہ علاقہ دوسرے  
سے کم ہیں۔ لیکن اس میں اس حد تک بھی جراثیم ہیں۔ یہ بھی میں کہہ سکتا  
ہوں لیکن عام طور پر صلح بلنگڈہ میں میں کراپ ( Main crop ) میں اورانی کی  
ہے۔ فاس اور آبی کی فصل کے وقت فاس میں جراثیم ہوتی ہیں جس کی وجہ سے فصلیں  
جراثیم ہو گئیں۔ انریل میں صاحب نے رزاع کا صریح ذکر کیا ہے وہ خود جانے  
میں کہ باگی کی کراپ میں ہوتی۔ اس میں پہلی حوار و عمرہ ڈالے ہیں جو کسٹریکشن  
( Consumption ) کے لیے ہیں۔ صرف حابوروں کے حوار کے طور پر زیادہ  
استعمال ہوتے ہیں۔ یہ حابی اور کانکرٹ کنڈیشنس ( Concrete conditions )  
میں ادھر میں کراپ ( Main Crop ) فیل ( Fail ) ہوتی اور ادھر جنگاؤں

کونلنگ سے چلا آگیا ہے۔ کپاس کراپس کے سلسلہ میں جو کپاس سپرائیڈنگ (Seed Spraying work) میں ہے کم نکلا ہوں کہ وہ سن سال ناکل مل ہو گئے اس بارے میں کہ کچھ ڈنارمب سے۔ میوزکناگا وہاں سے مسور دیا گیا اور اس پر ایک ورک (Spraying work) ہوا لیکن اس پر سبک ورک وغیرہ کے ناوجود اردی کی فصل کو سا ہی ہے جس سے جا ما حاسکا یہ سبھی طور پر صلح لنگدہ کے حالات میں ہیں۔ لاپ کی روسی میں آمد صلح لنگدہ میں حکومت کا ادا بابت کرے والی ہے وہ برقی روسی ڈالنے کی نوبل مسر صاحب سے میں استدعا کروں گا

میں ایک دو حرس ورکم کر ہی ضرور ہم کرنا ہوں۔ عجب تاب ہے کہ جلتے گہوئیں سا ہی عدا بھی لیکن آج کے فیکس بند فیکس دکھیں و معلوم ہوگا کہ (۵۸) روپہ کی میں گہوئیں کی فصل ہے اور حواری فصل ۲ روپہ کی میں سے لیکر ۴ روپہ کی ملے ہے (Laughtea)

یہ میں مانا ہوں کہ دیگر پروسس (Provinces) سے اسور (Import) کرنا ضروری ہے مسر صاحب کہتے ہیں کہ اس سال حوال کی حد تک باہر سے منگوانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جفت پیدا ہوا قطعہ نظر سے غور کرنا ہوں و معلوم ہوتا ہے کہ یہ جفت سے کسی حد تک واسطہ ہے۔ اورٹ کرے کے سلسلہ میں حکومت موناپولسٹس (Monopolists) کے درجہ ۱ ورٹ کری ہے۔ میں کا سجدہ یہ ہے کہ مذہب بردس میں سات روپہ کی میں ہے۔ وہاں اوس فصل کا کم رکھنا نہ گونا۔ مذہب رد میں سے حذرآناد کے نارٹس ملتے ہیں لیکن وہاں سے جہاں منگوائے کے لیے نہ گونا جفت دینے کی نوبت آ رہی ہے۔ وہاں مسر مسلسل یہ کہ مس کرے ہیں کہ مسوں کی سطح کو برور رکھا جائے۔ معاسات کا مواضع اس سے بچنے کے لیے بھی حکومت کو کوئس کرنا چاہیے۔ مجھے مر دکھنے کے لیے وقت نہیں ہے۔ بعض حیرت نہیں جس کو میں رسل مسر کی نوجہ کے لیے رکھا چاہا تھا

شری گروا رڈی (سڈی پیس) مسر اسکرمر۔ میں ایک اہم حری طرف اشارہ کرنا چاہتا ہوں۔ خدائی صورت حال کے سلسلہ میں انھی مسر صاحب نے فرمایا کہ مذک صلح سرنس (Surplus) صلح ہے لیکن اسکی وجہ یہ ہے کہ ہاں کے لوگ خرید میں سکتے۔ وہاں نو پیدا وار اپنی ہیں ہوں کہ اوسکو اسماں کرے کے۔ مذک صلح حائے دوسرے اصلاح کے معنی سادہ کہنا چاہتا ہے۔ اگر نارآناد ور سگا رڈی کو جھوٹا دنا جائے تو پورے صلح مذک میں سکی اور حواری صلح سا ہر گئی ہے۔ سڈی پیس کے معنی میں کم نکلا ہوں کہ وہاں (۴) روپہ پہلے کے حساب سے سکی پہچی جا رہی ہے۔ آمد بھی وہاں پرائس (Price)

[illegible]

\* ڈاکٹر ام چنار دہلی میسر اسکرپور

اس محاصرے عرصہ میں کافی محسوس آئے ہیں جس کا میں دن بھر سوچ میں رہتی رہی۔ جواب میں دے سکتا ہوں کہ آخری اہم ٹاسک ہے میں شروع کروں گا تاکہ دوسرے ٹاسکس پر جانے سے پہلے اس پر غور کر سکوں۔ ٹریڈ میں فراہم شدہ سوچے رہتا ہوں کہ بڑا صلح میں سوائے بار بار انا اور سکاٹ لینڈ کے جو اتفاق سے میری کانسی سے ہو رہے ہیں۔ اچھے کراہیں ہیں ہوئے۔ انہوں نے فرمایا کہ صرف وہاں اچھے کراہیں ہوئے ہیں اور اور دوسری جگہ ہیں ہوئے۔ یہاں سے میری کانسی سے نہیں ہے سمجھ کر انہوں نے یہ فرمایا۔ میں بھی اسی طور پر اس کو لے رہے ہوئے نہ کہنا چاہا ہو کہ کراہ





میں نہ کیا ہوں کہ فوڈ مارکیٹ ( Food market ) میں کہیں زیادہ رس  
( Rate ) میں ور کہیں کم رس ہیں اس فرق کو وس وٹ نک دور میں کا  
حاشکا جب تک برہد حائل ( Trade channels ) کو پوری طرح  
موبلائز ( Mobilize ) نہ کریں جب تک اس میں کرن گئے نہ لفرس  
( Difference ) کم ہیں ہوگا سارے آرٹیکل میں جو باہر کے لوگوں برابر  
رکھے ہیں اور سیاح میں اون کا معلوم ( Influence ) ہے و لوگ اسے  
کام لیکر ریلز موبلائز کر سکتے ہیں بھرے اگر معلوم ہوا کہ آج ۴ حب  
جہاں ہوئے ول بے نو میں حکومت کے دار لوگوں سے برہد رس رسور ڈسپنس  
( Trade Representatives Deputation ) وعر ۷ ور سری رصح احمد  
ملو ی سے جو بعضی باب حب ہوئی وہ اس کے سامنے ہیں کرنا حوا کی صورت حال  
کا مقابلہ کرنے کے لیے حدر ناد گورنمنٹ کی کتا نالسی سے ور نو میں ربر رسور سے  
عم جو باب حب کر رہے ہیں وہ نس لائن میں باب کر رہے ہیں ور ہم کتا سرح رہے ہیں اس  
کے سعل میں ۷ جو سارے کتے ہیں وں کتا رسل میں سے ہیں سمجھا میں کچھ  
مصل آت کے سامنے کہوں گا لحسب ورس ( Adjacent provinces )  
۷ حوا ر ملے کی گتا س ۷ وس سلا ۷ ہم ۷ سلسلر  
( Trade facilities ) دیگر وں کہ رنی ( Priority ) دیگر رلو سے  
کسلٹ ( Consult ) کر کے جگہ جگہ سے حر براہم کرنے کی کوسس  
کرینگے رسل لدر ف دی امورس لے کہا کہ وں کوسسے دیگر بر پروسہ ہیں  
مچے س کی حسا ( Price ) ہیں میں وں کے دیگر کوس کوٹ ( Quote ) کر کے  
پاوں گا جہاں لے کہا کہ عادل اداد میں ۷ رکی صفت ۷ روہ سے لکر ۳ روہ  
نک ۷ لکن دوسرے ڈسر کس میں اس میں اس کے کتا معے ہیں گرلو ( Flow )  
برابر ۷ اور اس کی نالندی کر ی حالے کہ ایک ڈسر کپے دوسرے ڈسر ک کو حوا  
سنگل ( Smuggle ) ۷ ہوئے نالے وٹ ۷ برہد ہوا جہاں  
ان کرسوں بر سہد کر ہم ۷ دعوی ہیں کرسکتے کہ اسنگلنگ ( Smuggling )  
کو روڈ دی گئے میں کے لیے ویا ح کے کر کر ( Character ) کو نالدا  
ہوگا لکن میں ۷ وسواس نالدا حاشا ہن کہ وہ وٹ جب حلد ۷ والا ۷ حب نہ حر  
ول حاشکی لانور کے آرٹیکل دوسرے رمانا کہ لوگ اسس میں سے ملے ہوئے ہوئے ہیں  
ہو سکتا ہے کہ اس قسم کا کوئی واسہ ہو اسنگلنگ کے سلسلہ میں مع میں آئے حالے والے  
اور لاری ڈورہ وس وعر رسک ( Risk ) لکر حلاے ہیں ان حروں کو  
عم لے سانا ۷ دوسرے صلو میں جہاں کرسوس ( Consumption )  
رنا ہو وانا زیادہ وٹ دی برہی ہے اس لیے اس اسٹ موٹ ( Inter state  
movement ) کو فری ( Free ) کر کے سے مہولت حوا سکی  
ان پاوں میں ہمارا کوئی سیاسی دخل نہیں ہے سہر کی حکومت نال اسٹ گورنمنٹ کی

۱۔ نالی جس کہ ڈی کنٹرول (Decontrol) کر دیا جائے وہ بالکل غلط ہے  
ہمارا یہ غلط ہے اور ہم یہ دیکھتے ہیں کہ عمل طور پر اسے ناس کما موجود ہے  
ہم کما جسوں کر سکتے ہیں اس سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ گورنمنٹ آف اینڈیا کی جانب سے  
اس (Rice) اور حوالے کے تبادلہ میں بحال ٹیسس (Decisions)  
وہاں لیا جائے گا

آج کو معلوم ہوا کہ رہا میں دو مہینوں میں حوالہ دیا ہوا ہے۔ گنہ سال کے  
تبادلہ میں بحال شدہ میں کم کرنے کے ناوجود مارکٹ ڈاؤن (Down) ہے  
ہو۔ ہندوستان میں کے لیے ایک ہر مارکٹ تھا۔ اس صورت حال کے بعد اگر کوئی  
حسب (Decide) کرتے ہوئے ڈی کنٹرول آر کنٹرول  
(Decontrol or control) کے چھگروں میں ہر دو مہینوں میں  
تبادلہ میں ہو رہی ہیں۔ ہم نے اس کی دریافت کی ہے۔ میں ہاؤس کو اس کا میں دلانا  
چاہتا ہوں کہ اس (Trade channel) کے ذریعہ عوام کو  
کم سے کم دام۔ عدالتی احکامات کے تحت اس کے ایک دو سو لے ہو  
سہمیں (Mathematics) کے موشور نہیں وہ جیکے میں وہ  
حساب لگا کہ وہاں کی قیمتوں کے فرق کی وجہ سے گورنمنٹ کے پاس لاکھ روپہ  
جائے ہیں۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ غلط نہیں ہے۔ حذرا اڈ گورنمنٹ اسٹے میں جو حوالہ  
اڈ کوڈ (Procure) کرتی ہے اس کا

میں انہی کی دیکھا ہے۔ - بالکل سچ ہے کہ یہ بھی تھا۔ جتنا آپ نے کہا کہ  
آج بھی ہم کو باہر سے خریدنا پڑتا ہے۔ اس وقت میں جتنا دیکھا ہے  
میں دیکھا ہے یہی بات کہنا ہے۔

ڈاکٹر جارجی ۱۔ نصیب کیا گیا ہے کہ باہر سے لے کے بعد ۲۸ لاکھ روپہ  
میں (Subsidy) دیکر ۱۔ پراسس (Prices) رکھے  
جائیں۔ کہا گیا کہ اس بارے میں حذرا اڈ کے جس میں صاحب اور سرور گورنمنٹ کے  
فوڈ میں صاحب کے تبادلہ میں اور سرور کے بعد اس میں اضافہ کیا گیا ہے  
حذرا اڈ کے پراسس میں (Ration shops) میں پراسس میں (Price list)  
رکھی ہوئی ہے۔ اگر آپ اس کو ملاحظہ کریں تو معلوم ہوگا کہ ہم نے ایک نالی کا  
نہیں اضافہ میں نہیں کیا ہے۔ حوالہ کو پالیس کرنے پر جو ملاحظہ ہے اس کو دور  
کرتے ہیں۔ ہم سوچ رہے ہیں اور ۲۸ لاکھ کے ڈیفیٹ (Deficit) پر  
اسٹائن ڈائریکٹ اور مٹائی ڈائریکٹ کے طور پر کے بعد کیا ہو سکتا ہے۔ یہ معلوم  
ہو سکتا ہے۔ لیکن میں اس کو میں دلانا چاہتا ہوں کہ ہم کو فائدہ کیا یا معصوب ہیں  
ہے۔ حوالہ کے لحاظ سے یہ کہہ سکتا ہوں کہ لڈ آف دی انورس کے کرب لڈ  
(Correct figure) رکھا ہے۔ حوالہ کی قیمت نظام اڈ میں ۲۶ سے ۲۶ روپہ ہے

مہوڑی میں مہمی بنادہا لیکن دسواڑی ہے کہ کوآپریٹو سوسائٹیز (Co operative Societies) کو پرمٹ (Permit) دے جانے میں دو ہمارے دوستوں کو شکاب ہوئی ہے۔ مصلدار اور ڈی کلکٹر کی کراہی میں دھار فروجہ کیے جانے میں حصہ جگہ ہوں۔ چاہا کام ہے جگہ جگہ عام عمل میں ہے۔ لیکن حصہ جگہ احیا کام لہ ہوا ہو اور چیک طور پر رسم عمل میں ہے۔ آئی ہو دھان کی سلاخی میں تھا دسواڑی ہوئی ہے۔ گنبدہ عہدہ سری راج احمد تلوان کی موجودگی میں حسب ن تفصیلات راج کی کمی و تمام ڈسٹرکٹس میں حوالے فری مومب (Free movement) کا حصہ کیا گیا۔ جہاں بھی مومب ر سٹرکٹس (Restrictions) ہوئے ہیں وہاں مہمی پر جان میں حوالے کے بارے میں بھی کیا ہم لہوئی کے رہا۔ میں فری مومب کر سکتے ہیں۔ نا نہیں لہنکے بارے میں آئندہ حصہ کا حاشیہ ہے۔ اس وقت اس بارے میں کچھ عرصہ کرنا مل اوروں ہوگا۔ کیونکہ اس سے متعلقہ فیکٹس (Figures) سے ناس نہیں ہیں۔ گورنمنٹ کی نالیسی ہے کہ لہا کس اند فیکٹس (Facts & figures) کو سامنے رکھ کر کوئی بھی حصہ کا حال میں اکو میں دلانا چاہا ہوں کہ جہاں جہاں فصلیں حراب ہوئیں حصے تلگد میں ہے نا جہاں کہیں بھی اسے حالات بنا ہوں پروکوریٹ (Procurement) کے اسکال (Scale) کوکم کیا جائیگا اور اسکا بھی کیا ہے۔ حسب کبھی لہرکٹ کلکٹر کے نا ڈانارمب کے علم میں اسی حریں لائی گئی ہیں۔ نا اسکا حصہ کیا گیا ہے کہ پروکوریٹ کے سکال کوکم کیا جانے میں کیوں دلانا ہوں کہ صورت حال حراب نہیں ہوگی۔ گر رند حسل (Trade channel) کے ذریعہ مہمیں کوکوٹ اب (Cope up) کا حال۔ کھا گیا کہ ہاری حکومت سیرل گورنمنٹ کو مسور دہ کی بھی لیکن میں عرصہ کرونگا کہ سیرل گورنمنٹ صرف ایک سٹ کے مسور کو سکر لہر عمل میں کریں۔ لگہ سارے سس کے اکرح فیکٹس (Acreage figures) پر عور کر کے حصہ کریں۔ میں گورنمنٹ آف ہند اکوونکم (Wel come) کرنا ہوں کہ اس کی احیاری ہوئی نالیسی کی وجہ سے دو ملو اکا اراشی ر رکتب ان ہے۔ اسکی وجہ سے ایک طرف وکریوس (Consumers) کوکم فٹ میں اناح ملنے کی سہولت حاصل ہوئی ہے اور دوسری طرف دوسرے سس میں جہاں فصلیں حراب ہوں وہاں بھی اناح کے ملنے کی گنجائش بنا ہو جائی ہے۔

حاول کو نالیسی کرنے کے بارے میں ایک مسورٹم میں ہے حسب مسٹر صاحب کے ناس میں کیا تھا جس میں ہے لکھا تھا کہ حاول کی کوالٹی (Quality) حراب نہیں رہی ہے۔ لکھ پاس نہ ہوئی وجہ ہے و حراب معلوم ہونا ہے۔ حساکہ ایک آئرنل مہم نے اسر اعراض کیا تھا۔ افسوس ہے کہ وہ اسوقت ہاں موجود ہیں۔

ہیں۔ شاں و میں نے چیف سسر صاحب سے کہا تھا کہ حیدر آباد میں ہر جگہ حلوں  
پر اعتراضات کیے جاتے ہیں۔ جب تک اسکو نالیں کرنے کا انتظام نہ کیا جائے نہ  
عمریات ہوئے رہسکے۔ کیونکہ اکانٹری اور دنیا ب داری سے صحت کا ہمیں کرنے کے  
باوجود میں نالیں کیا ہوا حلوں طرح میں جتنا ہیں۔ انعام سے میں مذکور لاکر  
نہی ہوں اور نعر نالیں کے حلوں میں و ساس ی ( Vitamin B ) کی  
موجودگی اور صاف کیے ہوئے حلوں میں و ساس ی کی عدم موجودگی کو میں مایہ  
کٹانے بنا رہی ہوں۔ ہر حال میں اس معیوہ کو سسرل گورنمنٹ نے منظور کیا اور  
حلول کو نالیں کرنے پر حورسرسکس کیا وہ اب ہیں رہتا

۴۔ یہی کہا گیا کہ اورنگ آباد میں اچھی کوالٹی کی حواری ( Supply )  
ہیں کھارہی ہے۔ ۵۔ صبح ہے۔ ایک جلی حورسری سے ہر کوالٹی کی سرراعی کا انتظام  
کیا گیا ہے۔ ۶۔ اعراض بھی کیا گیا کہ ہم نے حواری کو اکسورٹ ( Export ) کیا۔  
ہاں ۷۔ کہ ہم نے اسی کوالٹی کو اکسورٹ کیا حورراب ہو رہی تھی۔ اگر اس  
کو برید محفوظ رکھنے کی کوسس کھائی ہووے اور رادہ حراب ہوں اور بعد میں اسے  
جب ٹرک مصاف سے چلا پڑا اور نگرانی کے مصاف بھی برداشت کرنے پڑے۔ اس لیے  
ہم نے مناسب سمجھا کہ اسے راند از بیروٹ اساک کو نکال دیا ہی مناسب ہے۔ حو  
حواری حراب ہو گئی ہے۔ اس کو صاف کر کے دکانات پر دینے کی کوسس کی جاتی ہے۔ لیکن  
جہاں بھی اس قسم کی حورس ہوں ہیں اس کو روک کر ہر کوالٹی دینے کی ہارے  
ڈپارٹمنٹ کی جانب سے کوسس کھانسی۔ ایک حور نہ بھی کہی گئی کہ جب سے کراب  
کڈنس ( Crop condition ) کے سلسلہ میں ہاری فیمن مومینڈ نا پھان  
مصد پڑھسکی۔ بعض اصلاخ میں اس سال حواری اچھی طرح پیدا ہیں ہوں۔ اس لیے ہم  
نے پروکوریٹ ( Procurement ) سڈکا تاکہ فلب پیدا ہو جائے۔ حو دسواران  
الریسل سسر فار پرنہی نے ہان کی ہیں اوں کو دور کرنے کی کوسس کی گئی ہے۔ اسوف  
حواری کا پروکوریٹ ( Procurement ) ہیں ہو رہا ہے۔ کیا گیا کہ حواری کی  
صحت کے بنائے میں میں نے عملی حالی نا کلدار کا ذکر میں کیا ہے۔ سادہ آرسل سسر  
کو غلط بھی ہوں ہے۔ آہوں نے عورسے صا ہیں۔ صحت بنائے ہوئے میں نے صحت کے  
پند ہی "آی۔ جی ( IG ) کا لفظ کیا ہے۔ حیدر آباد سسر میں حور صحت ہے وہ  
۴ سے ۵ روپیہ تک ہے۔ اسوف پراپس ( Issue price ) میں ۵ روپیہ ہے  
زیادہ فرو ہیں ہے۔ میں اسکو مانا ہوں کہ اوپن مارکٹ ( Open market ) میں  
حو حواری ملی ہے وہ صا کچھ ہر ہے اور کرنور ۵ روپیہ زیاد دینے سے ناراض ہیں  
ہوئے۔ اس کہنے میں کہ جہاں حواری کی قیمت نکلی ہے۔ اسما ہیں ہے۔ بلکہ دگی ہے۔  
مدہہ پردنس میں حواری کی قیمت ۷ روپیہ میں ہے اور جہاں حواری کی صحت ۴ روپیہ پلہ  
ہے۔ ہوا پراپس سے لریل ہیں بلکہ ڈل ہوا۔ پھر اس میں سڈل ہانا ٹرانسورٹ۔  
کارپیر۔ ہر وعبرہ کے امرحاب کو سابل کیا جائے ہو۔

Shri V D Deshpande What is the percentage of those incidentals

ڈاکٹر چنارڈی صاحب پر تشریح ہے بلکہ حوالے کے ن راک روپہ ار  
آئے اسٹینڈلس ( Incidentals ) عائد ہوئے ہیں سبکی نمصاب ۹ ہے کہ  
اس میں پہلے میں کاربج راسورب گودام میں رکھے کی صاحب وعر سرک  
ہیں ۹ سب حارجر ( Charges ) عائد ہوئے ہیں حوال کی صورت میں ایک نو  
آئے رباد انا ہے لیکن ان تمام فیکرس کی سلائی ڈمارٹس اور فاسی ڈمارٹس کی جانب  
سے حابج ہوئی ہے وراکو اسکروما سر ( Scrutinize ) کیا جائے تاکہ  
ہم کم یا زیادہ صاحب کس ۹ کریں گورنٹ اسک ہنڈل ( Handle ) کریں  
اسٹینڈلس کی وجہ سے انا حرج برھائے مذہدہ رد میں جہاں سے ہم لئے ہیں وہاں  
۹ حرجہ ہونا ہے وہاں سے ہم اسکو رن میں رکھکر جہاں لائے ہیں وہاں بھی  
اسٹینڈلس عائد ہوئے ہیں میں سمجھا ہوں کہ خاوس اس سے اتناں کریگا کہ فری  
مومینٹ ( Free movement ) کی احارب دے سے دوسرے لوگ ہم سے کم  
اسٹینڈلس لگاسکے۔ جس سے کی صاحب کم ہوگی حوال اور حوال کی حد تک فوس  
کی ضرورب ہیں ہے برہواڑہ نا جہاں بھی ضرورب ہو ہم حوال کی سلائی کا انظام  
کرسکتے ہیں اب محسوس ( Suggestions ) ڈاکٹر کے نام بھی دے سکے  
ہیں کہ وہاں ندواؤں میں کسطرح مومینٹ ( Movement ) ہونا چاہیے میں  
بھی آپ کے محسوس کو ویکم کرینگا اس مہرے کے ہم براس ناب کی کوسس کجاسگی  
کہ برہواڑہ میں جہاں حوال کی نداوار ہیں ہوئی ہے وہاں اسکی سربراہی کا انظام کیا  
جائے اسطرح حوال کے لئے بھی کوسس کجاسگی اور وہ کم سے کم صاحب پر سرراہ کی  
جاسگی ایک ارسل مہرے فرما نا کہ لوگوں میں برجریکٹ اور ( Purchasing power  
جوئی کی وجہ سے وہ حوال نا حوال ہیں حر دسکے اور پھر اس جس کو برلس ( Surplus  
پہلاکر گورنٹ دوسری جگہ سعل کر دی ہے ( حساب کہ مذک کے بارے میں کجاسگا)  
میں ہی اتناں سے لسی صلج ہے انا ہوں اس صلج میں میں کای گھوم کجاکوں وہاں کے  
حالات سے واقف ہوں گورنٹ برلس اس لحاظ سے ضرورب کرنی حساب کہ ناں کیا  
گا بلکہ کس کامڈی کی رادہ نداوار کجہاں ہوئی ہے ۹ دکھا جانا ہے جہاں اس  
کسلے ارگس ( Irrigation ) اچھا ہوگا وہاں رادہ ند ہونا ہے حاجہ اس  
سال مذک میں معمول سے دی گا رادہ ہوڈ کس ہوا اسلے ۹ کجاسکہ برجریک  
پاور ( Purchasing Power ) جوئے بر برلس ( Surplus ) کجاسکا ہے  
غلط ہے۔ لیکن نوڈ سچو میں ( Food situation ) بربح کرتے ہوئے ۹ کجاسکا  
ہے۔ ۹ نہ صبح ہے کہ دی براس ناہیں ( Fair price shops ) اور جس گرن  
ناہیں ( Cheap gram shops ) کی ضرورب ہے۔ انک مہر حواس سلسلے میں کام  
کرتے ہیں اور جہاں چپ گرن ناہیں کے آرگنا سریک سکرٹری ( Organising Secretary )



Statement by  
*Dr. Chenna Reddy re Food  
 situation in Hyderabad State*

8th January 1954

2087

श्री चन्नी रेड्डी : — क्या बालरवल मिनिस्टर समझते हैं बतलायें कि क्या कि  
 मन खुद बुलत कहा था

مسٹر ڈی ایسکر ارڈر آرڈر ۹ سلسلہ کہی ہم ہوگا

### Prorogation of the Assembly

*Mr. Deputy Speaker* : I shall now read to the House a communication received from the Rajpramukh which runs thus

In exercise of the powers conferred by sub clause (a) of Clause (2) of Article 174 read with Article 288 of the Constitution I Mu Osman Ali Khan Rajpramukh of Hyderabad do hereby prorogue the House of the Legislature of the Hyderabad State with effect from the 9th January 1954

*The Assembly was accordingly prorogued*